WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
26 ستمبر 2025
FRIDAY
26 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 سرفراز خان کے اخراج کی وجہ جانیے کیا ہے

صفحہ 08 ریئل میڈرڈ نے لیوانتے کو شکست دی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 227 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے

وزیر اعلیٰ نے کیا حکام کے ہمراہ کٹھوعہ ضلع میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے

سیلاب سے متاثرہ افراد کی امداد اور بحالی حکومت کی ترجیح

نقصانات کا سامنا کرنے والوں کو بحالی کیلئے مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے گا: عمر عبداللہ

سری نگر//۲۵، ستمبر//جے کے این ایس//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کٹھوعہ ضلع میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے کیا تا کہ مسلسل بارش اور ندیوں کے بہنے سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ لگایا جا سکے۔ فضائی معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ کے ساتھ انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی تھے، جس نے کئی زیر آب گاؤں اور کھیتوں کی زمینوں کا احاطہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق مقامی لوگوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو بتایا کہ سیلاب نے کٹھوعہ میں بھاری نقصان پہنچایا ہے، وسیع زرعی اراضی، کھڑی فصلیں اور رہائشی ڈھانچے پانی کے نیچے

آگئے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ بہت سے خاندان اپنے گھر بار چھوڑ کر اونچے علاقوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے، جب کہ مویشی اور دیگر مویشی پانی کے بہاؤ میں بہہ گئے۔ ہیرانگر کے ایک مقامی کسان عبدالمجید نے کہا کہ نقصان بڑے پیمانے پر ہے۔ ہمارے کھیت ختم ہوگئے ہیں اور/102

لداخ کے لوگ امن کا راستہ اختیار کریں، قانون اپنے ہاتھ میں نہ لیں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر//25 ستمبر//سی این آئی//لداخ میں جاری کشیدگی کے بیچ لوگوں سے امن کا راستہ اختیار کرنے کی اپیل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ان سے کہا کہ وہ قانون اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لیہ کے لوگوں سے امن برقرار رکھنے اور قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لینے کی اپیل کی۔ ریاسی میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے عمر عبداللہ نے کہا کہ لیہ میں صورتحال ابتر ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا'' میں لداخ کے لوگوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ امن، بھائی چارہ برقرار رکھیں اور/101

انٹرمیڈیٹ رینج اگنی پرائم میزائل کے کامیاب تجربے پر مسلح افواج کو مبارکباد

بھارت نے ریل پر مبنی موبائل لانچر سسٹم سے اگنی پرائم میزائل لانچ کیا/ راجناتھ سنگھ

سرینگر//25 ستمبر//سی این آئی//انٹرمیڈیٹ رینج اگنی پرائم میزائل کے کامیاب لانچنگ میں شامل متعلقہ ایجنسیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ اگلی نسل کا میزائل 2000 کلومیٹر تک کی رینج کا احاطہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہ مختلف جدید خصوصیات سے لیس ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے لکھا'' ہندوستان نے ریل پر مبنی موبائل لانچر سسٹم سے انٹرمیڈیٹ رینج اگنی پرائم میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ یہ اگلی نسل کا میزائل 2000 کلومیٹر تک کی رینج کا احاطہ کرنے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہ مختلف جدید خصوصیات سے لیس ہے۔'' وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ فلائٹ ٹیسٹ کی کامیابی نے ہندوستان کو منتخب ممالک کے گروپ میں ڈال دیا ہے، جنہوں نے 'موو ریل نیٹ ورک سے کینسٹرائزڈ لانچ سسٹم' تیار کیا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا/103

لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر میں اے آئی ایف او آر ای آر اے کی گورننگ کونسل میٹنگ سے خطاب کیا

عام آدمی اُمنگیں تیز رفتار ترقی کی محرک، تعمیراتی کارکنوں کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہونی چاہیے: منوج سنہا

سری نگر//اندور//لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایک لاکھ روپے کا اربن چیلنج فنڈ ہمارے شہروں کی ترقی اور انہیں ترقی کے مراکز میں تبدیل کرنے میں ایک گیم چینجر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام ہندوستان بھر میں 300 شہروں کی تعمیر نو کے لئے ریاستوں، یوٹیز اور نجی شعبے کی شمولیت سے اختراع، مضبوط بنیادی ڈھانچے، زندگی میں آسانی اور شہری منصوبہ بندی میں دیرپائی کو فروغ دے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر سری نگر میں آل انڈیا فورم آف ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری

اتھارٹیز (اے آئی ایف او آر ای آر اے) کی گورننگ کونسل میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس شعبے کو فروغ دینے اور بروقت پروجیکٹ کی فراہمی میں جوابدہی یقینی بنانے کے لئے ''پوری حکومت' کے نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، '' آر ای آر اے ایکٹ 2016 کے ذریعے لائی گئی شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو گھر خریدنے والوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے استعمال کیا جانا چاہیے اور اس شعبے کو بہتر اور منظم بنانے کے لئے فوری شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی ضرورت ہے۔'' انہوں نے ریئل اسٹیٹ سیکٹر کی پیچیدگیوں، اس کے چیلنجوں، امکانات اور مواقع پر بھی بات کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پرائیویٹ پلیئروں اور ریئل اسٹیٹ ڈیولپروں پر زور دیا کہ وہ سستی رہائش کے فروغ میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا،'' وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت/104

وندے بھارت ٹرین جلد جموں سے سرینگر تک چلائی جائے گی: محکمہ ریلوے

سرینگر//25 ستمبر//وی او آئی//مرکزی وزارت ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ جموں سے سرینگر تک براہ راست وندے بھارت ریل جلد ہی شروع کی جائے گی۔ وزارت کے مطابق حالیہ شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں اس منصوبے میں تاخیر ہوئی ہے البتہ اب بہت جلد اس ریل کو جموں سرینگر کے درمیان چلایا جائے گا جس سے عوام کو کافی راحت ملے گی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ وندے بھارت ٹرین، جو اس وقت کٹرا سے سرینگر کے/105

'ہم یہیں رکنے والے نہیں، جیسے معیشت مزید مضبوط ہوگی ٹیکس کا بوجھ کم ہوتا رہے گا''

روس ہمارا ابھروسے مند ساتھی، ہندوستان کو ہر شعبہ میں خود کفیل بننا چاہیے

ملک ایک متحرک دفاعی شعبے کو ترقی دے رہا، ہر جزو 'میڈ ان انڈیا' کا نشان رکھتا ہے/ وزیر اعظم مودی

سرینگر//25 ستمبر//سی این آئی//لوگوں پر ٹیکس کا بوجھ مزید کم ہو جائے گا کیونکہ ہندوستان کی معیشت مزید مضبوط ہو رہی ہے اور زور دے کر کہا کہ جی ایس ٹی میں اصلاحات ایک جاری عمل ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ملک ایک متحرک دفاعی شعبے کو ترقی دے رہا ہے، ایک ایسا ماحولیاتی نظام تشکیل دے رہا ہے جہاں ہر جزو 'میڈ ان انڈیا' کا نشان رکھتا ہے۔ سی این آئی

کے مطابق اتر پردیش میں انٹرنیشنل ٹریڈ شو کا افتتاح کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جی ایس ٹی میں حالیہ ڈھانچہ جاتی اصلاحات ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو نئے پنکھ دینے اور لوگوں کیلئے زیادہ بچت کرنے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 2017 میں جی ایس ٹی کو لاگو کر کے بالواسطہ ٹیکس کے نظام میں اصلاحات متعارف کروائیں، جو معیشت کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے، اس کے بعد اس سال ستمبر میں مزید اصلاحات کی گئیں۔/106

لداخ میں تناؤ: لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا کی سربراہی میں

اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ منعقد

سرینگر//25 ستمبر//سی این آئی//ریاستی درجہ کی مانگ اور چھٹے شیڈول کے مطالبے پر پرتشدد مظاہروں میں 4 افراد کی ہلاکت اور 50 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کے بعد لداخ کے لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ منعقد ہوئی جس دوران انہوں نے تمام صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے یوٹی بھر میں امن، سلامتی اور امن عامہ کے تحفظ کیلئے سخت چوکسی، ہموار بین ایجنسی تال میل اور فعال اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق لداخ کو ریاست کا درجہ دینے اور چھٹے ویں شیڈول کے مطالبے پر پرتشدد مظاہروں میں 4 افراد کی ہلاکت اور 50 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کے ایک دن بعد لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا نے جمعرات کو لداخ کی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لیفٹنٹ گورنر آفس لداخ نے/107

راجیہ سبھا کی 4 سیٹوں کے انتخابات کو لیکر سیاسی سرگرمیاں شروع

ہم فیصلہ کریں گے کہ ہم کتنی اور دوسرے کتنی سیٹوں پر لڑیں گے: عمر عبداللہ

انتخابات کے بارے میں پارٹی ہائی کمان حتمی فیصلہ کرے گی: طارق حمید قرہ

سری نگر//۲۵، ستمبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کیلئے مخصوص راجیہ سبھا کی 4 نشستوں کیلئے 24 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات کے پیش نظر سبھی جماعتوں نے تیاریاں شروع کردی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ ان کی پارٹی نیشنل کانفرنس اس بات پر فیصلہ کرے گی کہ جموں وکشمیر سے راجیہ سبھا کی 4 خالی نشستوں پر آئندہ انتخابات میں کون مقابلہ کرے گا۔ الیکشن کمیشن نے بدھ کو اعلان کیا کہ جموں وکشمیر کی راجیہ سبھا کی 4 نشستوں کو پُر/108

وزیر اعظم کی جانب سے

جی ایس ٹی میں چھوٹ عام انسان کیلئے راحت/ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

سرینگر//25 ستمبر//اے پی آئی//وزیر اعظم کی جانب سے جی ایس ٹی کی شرح میں چھوٹ کو عام انسان کیلئے سودمند قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم کے دفتر میں تعینات وزیر مملکت نے کہا کہ پت جڑ کا موسم وادی کشمیر میں شروع ہو چکا ہے اور سیاحوں کے آنے کی کافی امیدیں ہیں اور دوسری جانب جی ایس ٹی میں چھوٹ سے یہاں کے لوگوں اور سیاحوں کو ضرور راحت ملے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر اعظم کی جانب سے جی ایس ٹی میں چھوٹ دینے کے

اعلان کے بعد پورے ملک میں خوشی کا ماحال قائم ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ کشمیر میں پت جڑ کا موسم شروع ہو چکا ہے اور اس میں جی ایس ٹی کی چھوٹ کی خوشی اگر نہ منائی جائے تو مزا کیسا۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی چھوٹ عام انسان کے مفاد میں/109

جموں وکشمیر حکومت کا اسکولوں اور کوچنگ سینٹروں میں منشیات مخالف اقدامات لازمی قرار دینے کا حکم

سرینگر//25 ستمبر//وی او آئی//اسکول جانے والے بچوں میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جموں وکشمیر محکمہ اسکولی تعلیم نے ایک نیا سرکلر جاری کیا ہے، جس میں یونین ٹیریٹری کے تمام سرکاری و تسلیم شدہ نجی اسکولوں، کوچنگ اور ٹیوشن سینٹروں میں سخت احتیاطی اقدامات کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔/110

جاوید رانا نے مرکزی وزیر برائے جل شکتی چندر کانت رگھوناتھ پاٹل سے ملاقات کی

سیلاب کے بعد بحالی اور جموں وکشمیر میں

جل جیون مشن کی عمل آوری کیلئے مرکزی حکومت سے تعاون کی اپیل

نئی دہلی//اندور//وزیر برائے جل شکتی جموں وکشمیر جاوید احمد رانا نے نئی دہلی میں مرکزی وزیر برائے جل شکتی چندر کانت رگھوناتھ پاٹل سے ملاقات کی تاکہ جموں وکشمیر کو درپیش اہم مسائل سے آگاہ کیا جا سکے۔ جاوید رانا نے مرکزی وزیر کو حالیہ شدید بارشوں اور اچانک سیلاب کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں پانی کی فراہمی اور آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے شدید نقصان کے بارے میں بتایا اور اس بات پر زور دیا کہ جاری بالخصوص 'جل جیون مشن' کے تحت سکیموں کی تکمیل کے لئے مستقل مالی امداد کی فوری

ضرورت ہے۔ دوران میٹنگ جاوید رانا نے آگاہ کیا کہ اگست اور ستمبر 2025 کے دوران جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں آئے غیر معمولی سیلاب نے معمولات زندگی کو بُری طرح متاثر کیا، اہم بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچایا اور پینے کے پانی، آبپاشی اور سیلاب سے بچاؤ کے نظام کو بڑے پیمانے پر تباہ کیا۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ اس نقصان نے دونوں صوبوں جموں اور کشمیر میں محفوظ پینے کے پانی اور آبپاشی تک رسائی کو بُری طرح/111

پارکنگ کی عدم دستیابی غیر قانونی پارکنگ نے ٹرانسپورٹ ٹریفک اور انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات اٹھائیں

سڑکوں دوکانوں چوراہوں پر غیر قانونی پارکنگ نے سنگین رُخ اختیار کر لیا

سرینگر//25 ستمبر//اے پی آئی//شہروں اور قصبوں میں پارکنگ کی عدم دستیابی نے وادی کشمیر میں ٹرانسپورٹ ٹریفک اور انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات اٹھائیں، جسکے نتیجے میں شہروں اور قصبوں میں ٹریفک نظام درہم برہم ہو چکا ہے اور ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کرانے کی تمام کارروائیاں بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر میں ٹرانسپورٹ دباؤ میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ شہروں اور قصبوں میں پارکنگ دستیاب نہیں ہے اور نجی گاڑی مالکان اپنی گاڑیاں دوکانوں چوراہوں اور سڑکوں پر پارک کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے ہیں۔ غیر قانونی پارکنگ میں ہر دن اضافہ ہو رہا ہے اور ٹریفک محکمہ اس کے خلاف کارروائیاں عمل میں لانے سے اس لئے قاصر ہے کہ صوبائی انتظامیہ کی جانب سے بہتر کار پارکنگ سہولیات دستیاب نہیں رکھی گئی ہے۔ اگر چہ کار پارکنگ سہولیات بڑے شہروں قصبوں میں کسی حد تک دستیاب ہے تاہم ان میں اتنی گنجائش نہیں جتنی نجی گاڑیاں دن میں شہروں قصبوں کی سڑکوں پر دوڑ رہی ہے اور مجبوراً غیر پارکنگ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ ہر سال انتظامیہ کی جانب سے یہ یقین دہانی کی جاتی ہے کہ پارکنگ کے لئے مناسب اقدامات اٹھائے جائینگے۔ سڑکوں دوکانوں کے سامنے چوراہوں پر پارکنگ کے خلاف سخت اقدامات اٹھائے جائینگے۔ انتظامیہ کی یقین دہانیاں اب لوگوں کے گلے سے نیچے نہیں اتر رہی ہے۔ انہیں اس بات کی جانکاری ہے کہ انتظامیہ جو کچھ کہہ رہی ہے یہ زبانی جمع خرچ ہے اور لوگ بھی غیر قانونی حرکات وسکنات کو شجر ممنوعہ تصور اس لئے نہیں کر رہے ہے کہ وہ سوال نہیں پوچھ سکتے ہے۔ کہ اگر دور جدید میں بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات حاصل کی جا رہی ہے۔ تو اس کے لئے جگہ پارکنگ ہے یا نہیں عوام اس بارے میں کچھ کہنے سے قاصر ہے۔ شہروں اور قصبوں میں جس بڑے پیمانے پر غیر قانونی پارکنگ کا سلسلہ شروع ہوا ہے اس نے ناسور کی صورت اختیار کر لی ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں گاڑیاں سڑکوں، دوکانوں، گلی کوچوں میں پارک کی جاتی ہے کہ دوسری گاڑی کو چلنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی ہے۔ گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں فائر ایمرجنسی محکمہ نے کئی بار لوگوں سے تلقین کی کہ وہ اپنی گاڑیاں سڑکوں پر پارک نہ کرے گھروں میں رکھے اور جہاں گنجائش ہو وہاں پارک کریں۔ ایسا اس لئے کہ انہیں ناگہانی آفت نازل ہونے کے بعد خدمات انجام دینے میں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کی جانب سے کئی بار لوگوں کو متنبہ کرنے کے بعد بھی صوبائی انتظامیہ نے اس معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ بلکہ سنی اَنسنی کردی۔ وادی کشمیر میں غیر قانونی پارکنگ قانونی طور پارکنگ کی عدم دستیابی نے ٹرانسپورٹ ٹریفک اور صوبائی انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات کھڑے کر دیئے ہے۔ عوامی حلقے یہ پوچھ رہے ہیں کہ اگر وادی کشمیر میں اتنی سڑکیں نہیں کہ ٹرانسپورٹ کے/112

دین اسلام میں انسانیت کی قدر و اہمیت

اسلام دنیا کا ایسا مذہب ہے جو انسانیت کے حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے، جس نے تمام حقوق اس کی حیثیت کے مطابق رکھ دیئے

تحریر ---- مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اسلام امن سلامتی و آشتی کا دین ہے جس میں کوئی جبر نہیں، اتنا آسان مذہب کوئی نہیں جتنا اسلام ہے، ہماری روزمرہ زندگی میں جو ہم وقت گزارتے ہیں اسلام ہی ہماری ہر طرح کی رہنمائی کرتا ہے اور ہمیں اچھی زندگی گزارنے کے اصول بتاتا ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں اسلامی تعلیمات اور سنت نبوی ﷺ پر عمل کریں تو ہماری زندگی جنت بن جائے۔

جب سے ہم نے اسلامی تعلیمات اور نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کو چھوڑا ہے اس وقت سے آسیب، مصائب، مشکلات اور پریشانیوں نے ہمیں آگھیرا ہے۔ اسلام محض عبادات کا نام نہیں ہے، اسلام انسانی زندگی کے جملہ معمولات اور معاملات کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ واحد الہامی دین ہے جو انسان کو سونے، اٹھنے، جاگنے، کاروبار کرنے، دوسروں کے ساتھ معاملات کرنے کی مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے مطالعہ سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ زندگی کو درپیش کوئی معاملہ اور شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں قرآن مجید انسانیت کو رہنمائی مہیا کرتا نظر نہیں آتا، آج مسلم امہ کا سب سے بڑا مسئلہ قرآن وسنت کے مطالعہ سے دوری ہے، ہم سنی سنائی باتوں پر جب عمل کرتے ہیں تو یہیں سے غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں، ہر مسلمان پر یہ لازم ہے کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ قرآن وسنت کا مطالعہ بھی کرے اور آیات ربانی کے حوالے سے غور و فکر اور تدبر سے کام لے۔

اسلام میں نیکی کا جو جامع تصور پیش کیا گیا ہے اس میں خدمت خلق، حقوق انسانیت، رہن سہن اور معاشرت بھی ایک لازمی حصہ ہے۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں نیکی صرف یہی نہیں کہ آپ لوگ اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لیں بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے، اللہ کی محبت میں اپنا مال قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، سوال کرنے والے (حقیقی ضرورت مندوں) اور غلاموں کی آزادی پر خرچ کرے، یہ وہ لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور جب کوئی وعدہ کریں تو اسے پورا کرتے ہیں۔

سختی، مصیبت اور جہاد کے وقت صبر کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔ (البقر؟177:2) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل مومن وہ ہے جس کی ایذا سے لوگ مامون و محفوظ ہوں۔ (بخاری) نیز یہ بھی فرمایا: بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسرے انسانوں کو فائدہ پہنچے (کنز العمال) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: ملاقات ہونے پر سلام کرنا، چھینک آنے پر رحمت کی دعا دینا، بیماری میں عیادت کرنا، مرنے پر جنازے میں شرکت کرنا، جو خود کو پسند ہو، وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے پسند کرنا (ترمذی)۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک بدکار عورت ایک پیاسے کتے کو پانی پلانے سے جنت میں چلی گئی جب کہ بنی اسرائیل ہی کی ایک پارسا عورت ایک بلی کو محبوس کر کے بھوک پیاس سے مار دینے کے سبب جہنم رسید ہوئی

(ترمذی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی کا کوئی غلام ہو تو اس غلام کو وہی لباس پہنائے جو خود پہنتا ہے، وہی کھانا کھلائے جو خود کھاتا ہے۔

اس کے ذمہ اتنا کام نہ لگائے جو اس پر غالب آئے، (اگر وقتی ضرورت سے) ایسا کیا تو پھر اس کا ہاتھ بٹائے (بخاری و مسلم) مزید فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کو آگ کی گرمی اور دھویں سے بچا کر اس کے لیے کھانا تیار کرے تو اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلاؤ! ورنہ کم از کم ایک لقمہ اس کے منہ میں ڈال دو (ترمذی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے آنے والے خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں: اللہ تعالی سے ڈرے۔ مسلمانوں کے بڑوں کا احترام کرے۔ چھوٹوں پر شفقت کرے۔ علماء کی تعظیم کرے۔

کسی کو تکلیف دے کر ذلیل نہ کرے۔ ڈرا ڈرا کر کافر نہ کرے۔ خصی کر کے نسل کشی نہ کرے۔ اپنا دروازہ ان کے لیے بند نہ کرے، یہاں تک کہ کمزوروں پر طاقتور ظلم کرنے لگ جائیں (سنن کبری للبیہقی) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے حق میں بہترین ہو۔

(سنن ترمذی، صحیح ابن حبان) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں کسی مصیبت زدہ سے کسی دنیاوی تکلیف اور مصیبت کو دور کر دے (یا دور کرنے میں مدد کر دے) تو اللہ تعالی اس سے قیامت کے دن آخروی مصیبت کو ہٹا دیں گے نیز جو دنیا میں مشکلات میں گھرے ہوئے کسی شخص کے لیے آسانی پیدا کرنے کی کوشش کرے تو اللہ تعالی اس کے لیے (دونوں جہاں کی) آسانیاں پیدا فرما دیں گے اور اللہ تعالی اس بندے کی مسلسل مدد فرماتے ہیں جو کسی اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے (ترمذی) رسول اللہ ﷺ نے جو مربوط نظام، انسانی حقوق کا پیش کیا، وہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔ جن میں احترام انسانیت، بشری نفسیات و رجحانات اور انسان کے معاشرتی، تعلیمی، شہری، ملکی، ملی، ثقافتی، تمدنی اور معاشی تقاضوں اور ضروریات کا مکمل لحاظ کیا گیا ہے۔ حقوق کی ادائیگی کو اسلام نے اتنی اہمیت دی ہے کہ اگر کسی شخص نے دنیا میں کسی کا حق ادا نہیں کیا تو آخرت میں اسے ادا کرنا پڑے گا، ورنہ سزا بھگتنی پڑے گی۔

انسانی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت انسانی حقوق میں سب سے پہلا اور بنیادی حق ہے، اس لیے کہ جان سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔ بعثت نبوی ﷺ سے قبل انسانی جانوں کی کوئی قیمت نہ تھی، سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے انسانی جان کا احترام سکھایا، ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا۔ دہشت گردی، انتہا پسندی، بدامنی اور قتل و غارت گری کی بناء پر انسان کا جو حق سب سے زیادہ متاثر ہو رہا ہے، وہ اس کی زندگی اور احترام انسانیت کا حق ہے۔ اسی طرح اسلام نے تمام قسم کے امتیازات اور ذات پات، نسل، رنگ، جنس، زبان، حسب و نسب اور مال و دولت پر مبنی تعصبات کو جڑ سے اکھاڑ دیا اور تمام انسانوں کو ایک دوسرے کے برابر قرار دیا۔

خواہ وہ امیر ہوں یا غریب، سفید ہوں یا سیاہ، مشرق میں ہوں یا مغرب میں، مرد ہوں یا عورت اور چاہے وہ کسی بھی لسانی یا جغرافیائی علاقے سے تعلق رکھتے ہوں، بیوی شوہر کے حقوق ادا نہ کرے تو شوہر کی زندگی کا سکون غارت ہو جائے گا، پڑوسی ایک دوسرے کے حقوق ادا نہ کریں تو محبت و امن کی فضا مکدر ہو جائے گی۔ اسی طرح مسلم غیر مسلموں کے حقوق ادا نہ کریں تو دنیا تعصب و عناد اور فتنہ و فساد کے جنگل میں تبدیل ہو جائے گی، امیر لوگ غریبوں کے حقوق ادا نہ کریں تو غریبوں کی زندگی فاقہ کشی کا شکار ہو جائے گی۔

بالکل اسی طرح ماں باپ اولاد کے حقوق ادا نہ کریں تو اولاد نافرمان، باغی، دین سے دور اور والدین کے لیے مصیبت و وبال بن جائے گی اور اولاد ماں باپ کے حقوق ادا نہ کرے تو ماں باپ کو بڑھاپے میں سہارا اور سکون نہیں ملے گا۔ غرض یہ کہ دنیا میں فساد ہی فساد برپا ہو جائے گا اور امن قائم نہ رہ سکے گا۔

پس امن کو قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام انسان ایک دوسرے کے وہ تمام حقوق، جو اللہ تعالی نے لازم کیے ہیں، ادا کرتے رہیں، یہی اسلام کی اولین تعلیم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد بعثت ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے اہل ایمان کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ ان فرائض کو ادا کریں جو ان پر ان کے والدین، بچوں، عورتوں، ان کے پڑوسیوں، غلاموں اور ذمیوں وغیرہ کی طرف سے عائد ہوتے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ آج خود مسلمانوں نے اسلام کی ان پیاری آفاقی تعلیمات کو بھلا دیا ہے، ریاست اپنی ذمہ داریوں کو نبھا رہی ہے اور نہ ہی فرد واحد اپنے اوپر عائد حقوق کی ادائیگی کر رہا ہے، جس کا نتیجہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ آج ہمارا اصل المیہ یہ ہے کہ قرآن کریم کی تعلیمات سے ہم خود بھی آگاہ نہیں ہیں اور دنیا کو بھی ان سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہمیں صحیح طور پر محسوس نہیں ہو رہی ورنہ حقوق کا جو جامع اور متوازن تصور دین اسلام نے دیا ہے دنیا کے کسی نظام میں اس کا کوئی متبادل نہیں ہے، دین اسلام، دین انسانیت ہونے کے اعتبار سے انسانیت کو ایک ناقابل تقسیم اکائی مانتا ہے۔

حدیث مبارکہ میں مخلوق کو اللہ کا کنبہ قرار دیا گیا ہے (یہاں کنبے سے لفظی معنی مراد نہیں، یہ لفظ حقوق کی بجا آوری کے اعتبار سے ہے)۔ اس لیے انسانی زندگی کی ضرورتوں سے جڑا ہر عمل، خواہ وہ قدرتی وسائل سے استفادہ ہو یا ایک باسہولت اور پرآسائش زندگی گزارنا، یہ ہر انسان کا بنیادی حق قرار پاتا ہے اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ دنیا بھر کے انسان جسمانی و باطنی اعتبار سے ایک جیسے ہیں۔

کوئی انسان گورا ہو یا کالا، کوئی بھی زبان بولنے والا یا کسی بھی جغرافیے سے تعلق رکھنے والا ہو، بھوک، پیاس، آرام دہ زندگی، اپنی جان و مال اور عزت کا تحفظ اور یکساں حقوق پہ مبنی طرز زندگی چاہتا ہے۔ اسی طرح اس کائنات میں اللہ نے جتنے بھی وسائل پیدا کیے، خواہ وہ اناج ہو یا معدنی ذخائر، ان کو کام میں لا کر انسانی احتیاجات کی تکمیل ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ اسی طرح جسم انسانی کے طبعی عوامل مثلاً خوراک سے استفادہ، جسم کا بدلتے موسموں کے مطابق ردعمل، یہاں تک کہ مختلف مسائل و مشکلات کو حل کرنے کے طریقے ڈھونڈنے وغیرہ میں بھی، ظاہری اختلافات کے باوجود کم وبیش یکسانیت پائی جاتی ہے۔

یہی وجہ کہ اللہ کے برگزیدہ پیغمبروں نے ہر دور میں آن شیطان صفت اور انسانیت دشمن گروہوں کے قائم کردہ نظاموں کے خلاف بھرپور جدوجہد کی، جنھوں نے مختلف ادوار میں اپنی نفسانی خواہشات کے تابع ہو کر تمام وسائل پر قبضہ کر لیا تھا اور دیگر انسانوں کو ان وسائل سے محروم کر کے انھیں اپنا غلام بنا لیا تھا۔ اسی لیے انبیاء نے اپنے اپنے دور میں اس محروم انسانیت کو وقت کے فرعونوں اور نمرودوں کے غاصبانہ قبضے سے نجات دلائی۔

خود حضور نبی اکرم ﷺ نے خالصتاً انسانی بنیادوں پر تشکیل معاشرہ کا عمل اختیار فرمایا۔ آپ ﷺ کی جدوجہد کے نتیجے میں جو پہلی سوسائٹی مدینہ منورہ میں قائم ہوئی، اس کا بنیادی مقصد ہی بلا تفریق، رنگ، نسل اور مذہب تکریم انسانیت اور انھیں معاشی حقوق کی فراہمی تھا۔ یہی وجہ ہے اس ریاستی نظام کی تشکیل اور اس کے سیاسی و معاشی ثمرات کے حصول میں مہاجرین وانصار کے ساتھ ساتھ مدینہ کے غیر مسلم قبائل بھی یکساں طور پر شریک رہے۔ یاد رہنا چاہیے کہ قرآن حکیم کی انسانیت نواز فکر پر جو انقلاب آپ ﷺ نے برپا کیا تھا، دنیائے انسانیت اس کے ثمرات سے کم وبیش چودہ سو سال تک بلا تفریق رنگ، نسل اور مذہب یکساں طور پر مستفید ہوتی رہی۔ آج دنیا میں وسائل کی ہرگز کمی نہیں لیکن دنیا پر ایک دفعہ پھر نفسانی خواہشات کے اسیر اور انسان نما شیطانوں کے قائم کردہ عالمی سرمایہ داری نظام کا تسلط ہے۔

ان سامراجی طاقتوں نے، ہمارے جیسے معاشروں میں، اپنے آلہ کار طبقات کے ذریعے نفرت وانتشار کی تخم ریزی بھی اسی لیے کی ہے کہ انسانیت ظاہری اختلافات کی بنیاد پر ایک دوسرے سے الجھتی رہے اور ان ظالمانہ طبقات کی سفلی خواہشات کی تکمیل ہوتی رہے۔

آج کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ دین اسلام کا تعارف دنیا کے سامنے رکھا جائے جو حقیقی معنوں میں دین انسانیت بھی ہے اور انسانی تقاضوں کی تکمیل کی ایک شاندار تاریخ کا حامل بھی۔ اس لیے آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ دین اسلام کی انسانیت دوست تعلیمات کا شعور عام کیا جائے اور اس کے مطابق عملی سوسائٹی کی تشکیل کے لیے اسوہ پیغمبر ﷺ کو مشعل راہ بنا کر دین کا عادلانہ نظام عملی طور پر قائم کیا جائے تاکہ انسانیت پر ظلم و بربریت اور انسانیت دشمنی کی مسلط اس تاریک رات کا خاتمہ ہو اور انسانیت، دین اسلام کی حقیقی سلامتی سے منور ہو سکے۔

آیئے! اسلام کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں ان شاء اللہ ہماری زندگی سہل ہو جائے گی اور مشکلات و پریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور زندگی جنت نظیر بن جائے گی۔ اللہ تعالی ہم سب کو دین اسلام کی آفاقی تعلیمات اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

عرب لیڈران کی ٹرمپ سے ملاقات: امریکی صدر کا اسرائیل کو مغربی کنارے پر قبضہ نہ کرنے دینے کا عزم

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے عرب اور مسلم لیڈران سے وعدہ کیا کہ ان کی انتظامیہ، غزہ جنگ روکنے کیلئے پر عزم ہے اور وہ اسرائیل کو مغربی کنارے پر قبضہ کرنے سے روکیں گے۔ پولیٹیکو کے مطابق، ٹرمپ نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۰ ویں اجلاس کیلئے جمع ہوئے مسلم لیڈران کے ساتھ بند کمرے میں ملاقات کے دوران یہ یقین دہانی کرائی۔ اس دوران انہوں نے غزہ اور وسیع مشرق وسطیٰ میں امن قائم کرنے کیلئے ۲۱ نکاتی منصوبہ بھی پیش کیا۔ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے اس میٹنگ کی مشترکہ طور پر میزبانی کی جس میں ترکی کے صدر رجب طیب اردگان، اردن کے شاہ عبداللہ دوم، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو، پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف، مصری وزیر اعظم مصطفیٰ مدبولی، متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان اور سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان بھی شامل تھے۔ ”غزہ امن منصوبہ“ میں ٹرمپ نے حماس کی قید سے سبھی یرغمالیوں کی رہائی، علاقے میں مستقل جنگ بندی، اسرائیلی فوج کا تدریجی انخلاء اور حماس کے بغیر انتظامی ڈھانچے کی تشکیل دینے پر زور دیا ہے۔ اس کے علاوہ اس منصوبے میں انسانی امداد کی فراہمی، فلسطینی اتھارٹی میں اصلاحات اور مغربی کنارے کے اسرائیل میں الحاق نہ کرنے کی ضمانت بھی شامل ہے۔ ریاض کی جانب سے جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں، مسلم لیڈران نے زور دیا کہ ”غزہ میں جاری جنگ کا خاتمہ، منصفانہ اور دیرپا امن کی طرف پہلا قدم ہے۔“ انہوں نے محصور علاقے میں ”ناقابل برداشت انسانی تباہی“ سے خبردار کیا جہاں مقامی صحت حکام کے مطابق، اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک ۵۶ ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ بیان میں فلسطینیوں کی کسی بھی جبری نقل مکانی کو مسترد کیا گیا اور فوری جنگ بندی، بے گھر ہونے والے رہائشیوں کی محفوظ واپسی اور علاقے میں انسانی امداد کے بلا روک ٹوک داخلے کا مطالبہ کیا گیا۔ عرب لیڈران نے مقبوضہ مغربی کنارے کو مستحکم کرنے اور یروشلم کے مقدس مقامات کے تحفظ کیلئے ایک روڈ میپ کی حمایت کی اور فلسطینی اتھارٹی میں اصلاحات پر بھی زور دیا۔ انہوں نے عرب اور اسلامی تعاون تنظیم کی نگرانی میں غزہ کی تعمیر نو کے جامع منصوبے کی حمایت کرنے کا عہد کیا۔ مشرق وسطیٰ کیلئے ٹرمپ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ امریکی صدر کی تجویز ”اسرائیل کے خدشات کے ساتھ علاقائی پڑوسیوں کے خدشات کو بھی حل کرتی ہے۔“ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ جلد ہی کوئی بڑی پیش رفت کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ عرب حکومتوں نے ٹرمپ کی شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی قیادت کو جنگ ختم کرنے کیلئے ”اہم“ قرار دیا۔ اسرائیل کی ہٹ دھرمی دیریں اثنا، اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو نے برطانیہ، فرانس، کینیڈا اور آسٹریلیا سمیت دیگر ممالک کی جانب سے فلسطین کو تسلیم کرنے کے بڑھتے ہوئے

ایران نے کبھی جوہری بم بنانے کی کوشش نہیں کی، اور نہ کبھی کرے گا: ایرانی صدر

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پیزشکیان نے کہا ہے کہ ”میں اس اسمبلی کے سامنے ایک بار پھر واضح طور پر اعلان کرتا ہوں کہ ایران نے کبھی ایٹم بم بنانے کی کوشش نہیں کی اور نہ ہی کبھی کرے گا۔ انہوں نے اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ ” کیا یہی ہماری دنیا کی حالت ہے؟ گزشتہ دو سالوں میں دنیا نے غزہ میں نسل کشی ہوتے دیکھی، گھروں کی تباہی اور بار بار حقوق کی پامالی ہوتی دیکھی، لبنان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی ہوتی دیکھی، شام کے بنیادی ڈھانچے کی تباہی ہوتی دیکھی، یمن کے عوام پر حملے ہوتے دیکھے، ماؤں کی گود میں بھوک سے نحیف ہوتے۔

غزہ کیخلاف اسرائیلی جارحیت کو روکنے کیلئے عرب اور مسلم لیڈران کی ٹرمپ سے ملاقات

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۰ ویں اجلاس میں شرکت کے دوران عرب اور مسلم ممالک کے لیڈران نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے غزہ میں قیام امن کے حوالے سے منگل کو اہم میٹنگ کی۔ میٹنگ کی میزبانی ٹرمپ اور قطر کیا میر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے کی جس میں غزہ پر اسرائیلی جارحیت روکنے اور حماس کے قبضے میں یرغمالیوں کی رہائی پر گفتگو ہوئی۔ نیویارک میں ہونے والی اس میٹنگ میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، مصر، اردن، ترکی، انڈونیشیا اور پاکستان کے لیڈر شریک رہے۔ امریکی صدر نے اس ملاقات کو اسرائیل-حماس جنگ کے خاتمے کیلئے نہایت اہم قرار دیا جبکہ میٹنگ کیبعد انہوں نے اسے کامیاب قرار دیا۔ میٹنگ کی تفصیلات عام نہیں کی گئیں تاہم امریکی خبر رساں ادارے ”ایکسیوس“ کے مطابق ٹرمپ، جن سے امید کی جا رہی ہے کہ وہ غزہ میں جنگ کے خاتمے کا منصوبہ پیش کریں گے، چاہتے ہیں کہ عرب اور مسلم ممالک غزہ میں اپنی فوجیں بھیجنے کو تیار ہوں تاکہ وہاں سے اسرائیلی فوج کا انخلاء ممکن ہو، غزہ کی تعمیر نو کے کام کیلئے فنڈنگ کا عمل شروع کیا جائے۔ امریکہ اور یورپی ممالک کو اندیشہ ہے کہ بصورت دیگر حماس مذکورہ فنڈنگ سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ متحدہ عرب امارات کیا یک خبر رساں ادارہ کےمطابق میٹنگ میں غزہ میں مکمل اور حتمی جنگ بندی اور یرغمالوں کی رہائی پر گفتگو ہوئی۔ میٹنگ سے قبل ٹرمپ نے کہا کہ ”ہم نے یہاں نیویارک میں ۲۳ ملاقاتیں کیں مگر یہ بہت اہم میٹنگ ہے۔

اقوام متحدہ کے اجلاس میں فلسطین کیلئے عالمی حمایت میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک میں جاری اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۰ ویں اجلاس میں، عالمی لیڈران نے غزہ کے بحران اور فلسطین کو تسلیم کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون، کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی، پولینڈ کے وزیر اعظم کارول ناوورکی اور جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم سیرل رامافوسا نے اپنی تقریروں میں اسرائیل پر بین الاقوامی دباؤ بنانے اور مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل کے فوری مطالبات پر زور دیا۔ میکرون کا انتباہ: ’اگر اسرائیل فرانس پر پابندیاں لگاتا ہے تو ہم جواب دینے کیلئے تیار ہیں

اقوام متحدہ میں اسپین کا بھی اسرائیل پر شدید حملہ

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں غزہ جنگ پر تنقیدوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اسرائیل پوری ڈھٹائی اور درندگی کے ساتھ غزہ میں اپنی فوجی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔ بدھ کو غزہ شہر کے قلب میں اسرائیلی کارروائیوں میں شدت آگئی۔ فضائی حملوں کے ساتھ ہی تل ابیب کی بری فوجیں اندرون شہر پیش رفت کر رہی ہیں۔ لاکھوں فلسطینی نقل مکانی پر مجبور ہیں جبکہ بدھ کو علی الصباح سے اس خبر کے لکھے جانے تک صیہونی فوج کے حملے میں جام شہادت نوش کرنیوالوں کی تعداد ۳۸ ہوگئی ہے۔ ان میں ۲۵ غزہ شہر میں مارے گئے ہیں۔ مہلوکین میں کم از کم ۱۱ افراد وہ ہیں جو امداد کے حصول کیلئے امدادی مراکز پر موجود تھے۔ ادھر غزہ کے طبی ذرائع کا کہنا ہے کہ صرف ایک پناہ گاہ پر اسرائیلی فضائی حملے میں کم از کم ۲۰ افراد شہید اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ غزہ کے شمال سے لاکھوں افراد جنوبی علاقوں کی طرف نکل چکے ہیں لیکن شہریوں کی بڑی تعداد اب بھی یہ کہہ کر رکی ہوئی ہے کہ ”کہیں بھی کوئی محفوظ جگہ موجود نہیں ہے۔“ بدھ کو مزید ۷ افراد جنوبی غزہ میں نصیرا اور رفح کے قریب مارے گئے۔ غزہ جنگ میں اب تک مقامی حکام کے مطابق ۵۶ ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عام شہریوں کی ہے، جبکہ غزہ پٹی کے کئی علاقے قحط کی زد میں ہیں۔ ادھر نیویارک میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے متنبہ کیا ہے کہ غزہ میں صورتحال انتہائی بدترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ جنرل اسمبلی اجلاس سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کا قیام عالمی یک جہتی اور بین الاقوامی امن برقرار رکھنے کیلئے ہوا تھا، اسے امن کا ضامن ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں انسانی صورتحال بدترین سطح پر ہے، علاقے میں انسانی امداد کی فوری اور بلا روک ٹوک فراہمی یقینی بنانی ہوگی۔

اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کونسل میں ہندوستان نے پاکستان کو جم کر کھری کھری سنائی

نئی دہلی (ایم این این): جنیوا میں اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کونسل (یو این ایچ آر سی) کے ۶۰ ویں اجلاس میں ہندوستان نے پاکستان کی قلعی کھولتے ہوئے اسے جموں کشمیر کے ناجائز قبضہ والے علاقوں کو فوراً خالی کرنے کی صلاح دی ہے۔ پاکستانی سفارت کار کے ذریعہ ہندوستان کے خلاف بے بنیاد اور اشتعال انگیز بیان دینے کے بعد اپنے موقع پر ہندوستانی سفارت کار کشتیج تیاگی نے پاکستان کو حقوق انسانی کی خلاف ورزی اور دہشت گردی کو

اقوام متحدہ میں اسپین کا بھی اسرائیل پر شدید حملہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۰ ویں اجلاس میں روز اول سے اسرائیل الگ تھلگ پڑ گیا ہے۔ یکے بعد دیگرے جہاں متعدد ممالک فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کر رہے ہیں وہیں فلسطین کو عالمی ادارہ کی ”مکمل رکنیت“ دینے کا مطالبہ بھی زور پکڑ رہا ہے۔ اس بیچ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں عمومی مباحثہ کے دوسرے دن عالمی حالات پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے اسپین کے کنگ فلپ ششم نے کہا کہ عالمی برادری ”خاموش نہیں رہ سکتی، نہ ہی غزہ میں ہو رہے مظالم سے توجہ ہٹا کر کسی اور طرف دیکھ سکتی ہے۔“ انہوں نے کہا کہ ”غزہ میں جو قابل نفرت عمل ہو رہا ہے وہ ہر اس اصول کے خلاف ہے جس کیلئے یہ عالمی فورم (اقوام متحدہ) جانا جاتا ہے۔“ وزیر اعظم پیدرو نے ”نسل کشی“ قرار دیا۔ اس سے قبل اسپین کے وزیر اعظم پیدرو سانچیز نے غزہ میں جو ہو رہا ہے اسے ”نسل کشی“ قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ فلسطین کو اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت دی جائے۔ انہوں نے پیر کو فلسطین کے ۲ ریاستی حل پر منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کو صرف تسلیم کرنا کافی نہیں ہے، غزہ جنگ کے خاتمے کیلئے فوری اقدام کی ضرورت ہے۔ ادھر فرانس نے اعلان کیا کہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا سلسلہ جاری رہیگا اور مزید غزہ میں ہونے والے قتل عام کو فوری طور پر روکنے کیلئے قدم اٹھائے۔

یوکرین جنگ: زیلنسکی: ٹرمپ جنگ روکنے کیلئے اہل، جبکہ ٹرمپ نے روس کو ”کاغذی شیر“ کہا

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کے حق میں بیان دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ”روس معاشی مسائل کا سامنا کر رہا ہے، میرا خیال ہے کہ یوکرین روس کے قبضے سے اپنی تمام زمینیں واپس لے سکتا ہے۔“ یہ بات ٹرمپ نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر زیلینسکی سے ملاقات کے فوراً بعد ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کیا۔ حالانکہ امریکی صدر کا یہ رویہ گزشتہ مہینے الاسکا میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ملاقات کے وقت سے یکسر مختلف ہے۔ زیلینسکی نے ایک بریفنگ میں نامہ نگاروں سے کہا کہ ان کی ٹرمپ کے ساتھ ”اچھی، تعمیری“ ملاقات ہوئی۔ زیلینسکی نے تفصیلات میں جانے سے گریز کیا، جبکہ انہوں نے ٹرمپ کے بیان کو ”بڑی تبدیلی“ قرار دیا۔ امریکی بیان میں روس پر تنقید کرتے ہوئے کہا گیا کہ وہ ایک بے مقصد جنگ لڑ رہا ہے، جسے ایک حقیقی فوجی طاقت ایک ہفتے سے بھی کم جیت لیتی۔ اس سے روس کا ایک کاغذی شیر ہونا ثابت ہوتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے خطاب سے پہلے جتنا ہے کہ امریکہ یہ امن حل کی امید ترک نہیں کر رہا۔ زیلینسکی نے کہا کہ انہوں نے اور ٹرمپ نے روس کی معیشت پر بات چیت کی اور ”یہ سمجھ موجود تھی“ کہ جب جنگ ختم ہو جائے گی تو ٹرمپ یوکرین کو تحفظ کی ضمانت دینے کے لیے تیار ہوں گے۔ سابق ڈیموکریٹک امریکی نمائندے ٹام مالینووسکی نے کہا کہ ٹرمپ کا بیان حیرت انگیز طور پر سابقہ بیانات کے برعکس ہے، جو زیادہ دیر تک نہیں چل سکتا۔

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر رجنرل، اتر ریلوے، جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر www.ireps.gov.in مدعو کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل رترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپئے)	زر بیعانہ (روپئے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
GEM/2025-B/6721419	جموں سیکشن میں مختلف صلاحیتوں کے ڈی جی سیٹوں کے تین سالوں کیلئے وسیع رکھ رکھاؤ	4813063.3	96260.00	36 ماہ	20.10.2025 15.00 بجے	www.ireps.gov.in

نمبر: GEM/2025/B/6721419 مورخہ: 24.09.2025
2965/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

فلوٹیلا صمود پر ڈرونز حملے، 13 دھماکے، اٹلی نے تحفظ کیلئے بحری جنگی جہاز روانہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی کے وزیر دفاع نے گلوبل صمود فلوٹیلا پر ڈرون حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اطالوی بحریہ کے جہاز کو صمود کی مدد کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔ وزیر دفاع گیڈو کروسیٹو نے کہا کہ منگل کو دیر گئے یونان سے روانہ ہوتے ہی امدادی کشتیوں کے قریب دھماکوں اور مواصلاتی مداخلت کی اطلاعات کے بعد حکومت نے ایک فوجی جہاز کو صمود کی طرف روانہ کیا ہے تاکہ اس کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ غزہ کی جانب جانے والی گلوبل فریڈم ہیومینٹیرین ایڈ فلوٹیلا کے منتظمین نے منگل دیر سے اطلاع دی کہ اسرائیلی فورسز نے ان کے جہازوں پر متعدد حملے کیے، جس کے نتیجے میں کئی کشتیوں پر اور ان کے ارد گرد کم از کم ۱۳ دھماکے سنے گئے۔ اس کے علاوہ وسیع پیمانے پر مواصلاتی رابطہ منقطع ہو گیا، جبکہ فلوٹیلا غزہ سے ۶۰۰ بحری میل کے فاصلے پر تھی۔ گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران، ۱۵ سے زائد ڈرون بار بار الاما نامی کشتی کے اوپر کم اونچائی پر منڈلاتے رہے، جو ہر ۱۰ منٹ کے بعد نمودار ہوتے رہے۔ ڈرون حملوں میں گلوبل صمود فلوٹیلا کے بیڑے کی رکن کشتی زیفیرو کا مستول تباہ ہو گیا۔ اس گروپ کی جانب سے پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں ایک فلیش بینگ دکھائی دیا جس کے ساتھ زوردار دھماکہ ہوا۔ فلوٹیلا کے شرکاء نے اطلاع دی کہ ڈرون یا ہوائی جہازوں سے کم از کم ۱۰ کشتیوں پر گولے گرائے گئے، جس سے نقصان پہنچا۔ اب تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے، اور انہوں نے کہا کہ نقصان کی مکمل حد کا اندازہ دن کی روشنی میں لگایا جائے گا۔ ایک پریس بیان میں کہا گیا، ”غزہ پہنچنے سے قبل آخری دنوں میں، گلوبل صمود فلوٹیلا خطرناک حد تک حملوں کا شکار ہے، جس میں متعدد کشتیوں کو نشانہ بنا کر دھماکے کیے جا رہے ہیں اور نامعلوم اشیاء کشتیوں پر اور ان کے قریب گرائی جا رہی ہیں، جس سے واضح نقصان ہو رہا ہے اور مواصلات میں بڑے پیمانے پر رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ حرکت اسرائیل کی ڈرانے اور مبہم خبریں پھیلانے کی مسلسل مہم کے علاوہ ہے، جس کا مقصد فلوٹیلا پر سوار ۵۰۰ سے زائد غیر مسلح شہریوں کی ساکھ کو مجروح کرنا اور انہیں خطرے میں ڈالنا ہے جو غزہ میں خوراک اور طبی سامان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ اسرائیل کے غیر قانونی محاصرے کو ختم کرنے میں مدد مل سکے۔ منتظمین نے اسرائیل کے اس دعوے کو بھی مسترد کر دیا کہ گلوبل صمود فلوٹیلا ایک ’حماس فلوٹیلا‘ ہے جو پر تشدد کارروائی کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ یہ دراصل امن مشن کے خلاف فوجی کارروائی کو جواز فراہم کرنے کی ایک کوشش ہے۔ واضح رہے کہ شہری، بشمول انسان دوست مشنوں پر موجود افراد کو، جنیوا کنونشن کے تحت تحفظ حاصل ہے۔ اس مشن پر کوئی بھی حملہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم قرار پائے

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ ٹینڈرس، آخری تاریخ 02.10.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈرس کے خلاف مینوئل تجویز کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والی ایسی کسی بھی مینوئل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر قسم	ٹینڈر زمرہ	بڈ سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت
09.09.2025	18.09.2025	02.10.2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1	137-2025-26 ADEN-2-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر۔ دوئم/ فیروز پور کے تحت سیکشن انجینئر/ ورکس/ لوہیاں خاص کے سیکشن میں آر جی ایم/ پی ڈی ایم سائڈنگ کے تعلق میں کھسو اور ججیاں اسٹیشنوں پر آرام گاہ بلڈنگ، دریل تج پلیٹ فارم، رابطہ مارگ، پانی سپلائی انتظام اور دیگر مختلف کاموں کے منصوبہ کیلئے جو کام۔		
اشتہاری قیمت (روپئے)	بیعانہ رقم	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت	
1,38,03,410.37-	2,19,000.00/-	60 دن	06 مہینے	
مساوی قسم کا کام: ”ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام“				

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق میں جاری کئے گئے کسی بھی ضمیمہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مشاہدہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی منظور ہوں گے۔ نمبر: 137-2025-26-ADEN-2-FZR Date:22.09.2025
2954/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

دلچسپی کا اظہار

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف چکتسا سپرنٹنڈنٹ، اتر ریلوے فیروزپور کے ذریعے مقررہ پروفارمہ پر مندرجہ ذیل سیل بند دلچسپی کا اظہار طلب کی جاتی ہے:-

نمبر شمار		
	کام کی تفصیل	جموں ڈویژن کے ہیلتھ سنٹر شری ماتا ویشنو دیوی (کٹرہ) اور ہیلتھ سنٹرل/ بیج ناتھ پیرولا، کانگڑا گھاٹی (ہماچل پردیش) کے لئے ای ایس آئی/ ای سی ایچ ایس/ سی جی ایچ ایس پینل بند/ گیر۔ پینل بند نجی اسپتالوں کو ریلوے کے مریضوں کے علاج کے لئے نام پینل میں شامل کرنے کے لئے دلچسپی کا اظہار۔
1	مدت	کام شروع ہونے کی تاریخ سے دو سال
2	کام کے مطابق لاگت	کوئی نہیں
3	بیعانہ رقم	کوئی نہیں
4	ٹنڈر فارم کی لاگت	کوئی نہیں
5	دستاویزوں کو بھیجنے کیلئے تاریخ و وقت	چیف چکتسا سپرنٹنڈنٹ فیروزپور کے دفتر میں 23.10.2025 کو 13.00 بجے تک۔

چیف چکتسا سپرنٹنڈنٹ

لیٹر نمبر 139- میڈ/ ایمپینلمنٹ/ 2025 مورخہ 24.09.2025
2953/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سفرنامۂ ہسپانیہ:

اے حرمِ قرطبہ۔۔۔(چہارم قسط)

مسلمانوں نے اندلس کی سرزمین پر جو کارنامے سرانجام دیے ہیں ان کی وجہ سے آج بھی یہاں کے مقامی باشندوں پر دولت کی بارش ہورہی ہے

تحریر...
عظمت اکبر

قرطبہ کا سفر میرے خوابوں کی تعبیر تھی اس لیے خواہش تھی کہ ٹرین میں کھڑکی والی سیٹ مل جائے تاکہ اس سفر کے لمحات کو کیمرے میں محفوظ کرسکوں۔ اس لیے میں ٹرین میں بیٹھتے ہی سائیڈ والی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ چند منٹ بعد ایک ہسپانوی خاتون میرے سامنے کھڑی میری سیٹ کو اشارہ کرتی ہوئی کہنے لگیں کہ 'سر دس از مائی سیٹ'۔

مجھے لگا کہ شاید اب میں اس سفر کا مزہ نہ لے سکوں۔ پھر اچانک میرے ذہن میں خیال آیا کہ شاید قدرت کو یہی منظور ہے اور مستنصر حسین تارڑ، اے حمید کے سفرناموں اور نسیم حجازی کے ناولوں کی طرح ایک خوبصورت دوشیزہ کے ساتھ مجھے سفر کرنے کا موقع مل گیا۔

تیز رفتار ٹرین کا اندرونی منظر

میڈریڈ شہر کی خوبصورت تعمیرات سے نکل کر ہم شہر سے دور زرعی زمینوں کے نہ ختم ہونے والے میدانی سلسلے میں داخل ہوگئے۔ برق رفتار ٹرین منزلوں کو پلک جھپکتے ہی پیچھے چھوڑ رہی تھی۔

ٹرین برق رفتاری کے ساتھ اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی میں باہر کے مناظر سے لطف لے رہا تھا کہ اس دوران دیکھا کہ ساتھ بیٹھی لڑکی کے ہاتھ میں ایک نقشہ تھا۔ میں نے انگریزی میں پوچھا کہ 'کیا میں یہ نقشہ دیکھ سکتا ہوں؟'

لڑکی نے بڑی خندہ پیشانی سے کہا، 'ضرور ضرور، مجھے تم سیاح لگتے ہو۔ کیا انڈیا سے ہو؟'

میں نے نقشہ کھولتے ہوئے کہا 'نو میم میں پاکستان سے آیا ہوں اور سیاح ہوں۔ صرف **7** دن کا ٹور ہے اور اسپین کے **5** شہروں کا وزٹ کرنا ہے۔ ابھی ہم قرطبہ جارہے ہیں'۔

'او آئی سی'۔

میں نے بات آگے بڑھاتے ہوئے پوچھا کہ 'کیا آپ بھی سیاح ہیں اور اسپین دیکھنے آئی ہیں؟'

'نہیں نہیں۔ میں قرطبہ شہر کی رہنے والی ہوں، میرا نام رنچل ہے۔ میں میڈریڈ میں ایک فائیو اسٹار ہوٹل کے استقبالیے میں کام کرتی ہوں۔ یہ نقشہ ویسے ہی میں اٹھا لائی ہوں کہ شاید راستے میں کسی سیاح کے کام آجائے'۔

میں نے نقشہ کھولتے ہوئے پوچھا کہ 'قرطبہ میں قرطبہ مسجد کے علاوہ کون سے مشہور سیاحتی مقامات ہیں جنہیں ہم ایک ہی دن میں وزٹ کرسکتے ہیں؟'

رنچل نے نقشے میں قرطبہ شہر کا بیچ کھولتے ہوئے مسجد قرطبہ کے اردگرد **5،6** سیاحتی مقامات کی نشان دہی کرتے ہوئے پوچھا 'آپ لوگوں کی قرطبہ میں رہائش کہاں پر ہے'؟ جس پر میں نے موبائل میں اپنے اپارٹمنٹ کا ایڈریس ان کے سامنے رکھ دیا۔

'اوہ آپ کی رہائش تو کارمن میں ہے اور یہ مسجد قرطبہ کے بہت قریب ہے۔ تقریباً چند منٹ کے فاصلے پر آپ قرطبہ مسجد اور اس کے اردگرد سارے مقامات کو پیدل وزٹ کرسکتے ہیں۔ اور ہاں یہ بات یاد رکھیے گا کہ قرطبہ شہر میں مسجد قرطبہ کو بہت کم لوگ جانتے ہوں گے کیونکہ یہ کیتھڈرل ہے۔ آپ لوگ اگر کسی سے مسجد قرطبہ کا ایڈریس معلوم کرنا چاہیں گے تو قرطبہ کا بڑا گرجا گھر پوچھ لینا'۔

رنچل کا جواب سن کر میرے دل کو ایک چوٹ سی لگی کہ اندلس کی عظیم الشان سلطنت کو کس قسم کا زوال آگیا جس کے زمین بوس ہوتے ہی مسلمانوں کو چن چن کر اس سرزمین سے نکال دیا گیا۔ یہاں تک کہ ان کی بنائی ہوئی مساجد بھی گرجا گھروں میں تبدیل ہوگئیں۔

چونکہ میڈریڈ سے بذریعہ تیز رفتار ٹرین قرطبہ شہر کا سفر **3** گھنٹے **15** منٹ پر محیط تھا اور ہم اب تک ایک گھنٹہ **45** منٹ کا سفر کرچکے تھے۔ دونوں اطراف کھیت اور کھیتوں میں کام کرنے والے دہقان تھے۔ پھر ان کھیتوں کا نہ ختم ہونے والے سلسلے کو چند منٹ چھوٹے بڑے شہر و دیہات کے دلکش مناظر نے روکا جو کہ یقیناً جدید ہسپانیہ (اسپین) کا دیہاتی منظر نامہ تھا۔

جدید ہسپانیہ (اسپین) کا دیہاتی منظر نامہ

'کیا یہ زیتون کے درخت ہیں؟' میں نے ایک بار پھر دور سے نظر آنے والے درختوں کے نہ ختم والے سلسلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رنچل کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے پوچھا۔ جس پر رنچل نے اثبات میں سر ہلایا۔

اسپین کی سب بڑی پیداوار زیتون کی ہے جو پوری دنیا کو سپلائی کیا جاتا ہے۔ آپ کو قرطبہ (کوردوبہ) اور غرناطہ (گرینیڈا) کے درمیان زیتون کے سیکڑوں باغات ملیں گے۔

زیتون کو ہسپانوی زبان میں استیوناں (**Aceituna**) کہتے ہیں جبکہ عرب اسے زیتون کہتے ہیں۔ زیتون اور سنگترے (اورنج) کے پھل مسلمانوں کے دور کی نشانیاں ہیں۔

زیتون کے درخت

مورو (مسلمانوں) نے اپنے دورِ حکمرانی میں بڑی تعداد میں زیتون کی کاشتکاری کی تھی۔ جب مسلمانوں نے اندلس فتح کیا تب وہ اپنے ساتھ عرب کی سرزمین سے بہت سی چیزیں بھی لائے۔ ان میں زیتون بھی شامل تھا۔ چونکہ ایک زمانے میں اندلس شام کا ایک صوبہ تھا اور زیتون کے درخت کا آبائی وطن بھی شام ہی ہے۔ شام سے زیتون مصر، لیبیا، تیونس، الجزائر اور مراکش پہنچا اور پھر مراکش سے اسپین اور پرتگال آیا۔ دوسری طرف یہ درخت بحیرہ روم کے اُس پار یونان اور اٹلی تک پہنچا۔

رنچل نے بتایا کہ زیتون کے **5** کلو پھل سے ایک لیٹر تیل جبکہ زیتون کے ایک درخت سے سال میں اوسطاً **3** لیٹر تیل حاصل ہوتا ہے۔ اندلس صوبے میں اس وقت **30** کروڑ سے زائد زیتون کے درخت ہیں۔ اسپین میں زیتون کے کل درختوں کا **80** فیصد جیئن اور قرطبہ کے علاقوں میں ہیں۔

اسپین میں زیتون کے کل درختوں کا **80** فیصد جیئن اور قرطبہ کے علاقوں میں ہیں

رنچل کا جواب سن کر میں سوچنے لگا کہ **800** سال پہلے کی مسلمانوں کی اس سلطنت کے ثمرات سے آج بھی یہ ہسپانوی قوم مستفید ہورہی ہے۔

تقریباً ایک گھنٹہ اور **15** منٹ کے بعد اعلان ہوا کہ ہم قرطبہ شہر کے اسٹیشن پر پہنچنے والے ہیں۔ میڈریڈ کی نسبت قرطبہ ایک چھوٹا مگر خوبصورت شہر ہے۔ معتدل آب و ہوا، صاف ستھری سڑکیں اور ہلکی ہلکی بارش اردگرد کی دل کشی کو مزید دل فریب بنارہی تھی۔

قرطبہ کا ٹرین اسٹیشن

اسٹیشن سے ہم نے اپنی رہائش گاہ کے لیے ٹیکسی لی۔ ٹیکسی کی فرنٹ سیٹ سے میں قرطبہ شہر کی ویڈیوز بنانے اور فوٹوگرافی کرنے میں مصروف تھا جبکہ میرے ہم سفر یورپ کے فن تعمیر اور صفائی کی تعریفیں کررہے تھے۔ عبداللہ شاہ صاحب اسپین کی فن تعمیر کو استنبول سے تشبیہ دے رہے تھے جبکہ افتخار صاحب صفائی کے بہترین نظام کو قابل تحسین قرار دے رہے تھے۔ راستے سے ہی میں نے اپارٹمنٹ کے مالک کو میسج کے ذریعے اپنے آنے کی اطلاع کردی تھی۔

قرطبہ، اسپین کا جدید شہر

اپارٹمنٹ کے ٹیرس سے قرطبہ مسجد کا نظارہ

اسٹیشن سے تقریباً **10** کلومیٹر کے سفر کے بعد ہم اپنے اپارٹمنٹ پہنچے۔ ایک عدد وسیع کمرے اور لاؤنج پر مشتمل یہ اپارٹمنٹ تیسری منزل پر تھا۔ میں افتخار صاحب کو ساتھ لے کر ٹیرس سے قرطبہ شہر کا نظارہ کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد ہم تازہ دم ہوکر مسجد قرطبہ کی طرف روانہ ہوئے۔

856 ستونوں اور محرابوں پر قائم اور مسلمانوں کے عروج اور دردناک زوال کی تاریخ اپنے دامن میں سمیٹے اس وسیع و عریض مسجد کی تاریخ بھی منفرد ہے۔ **755**ء [?] میں جب بنوامیہ کے دور کا خاتمہ ہوا اور بنوعباس کی حکومت قائم ہوئی تو مصر میں بنوامیہ کے ایک سردار عبدالرحمٰن نے وہاں سے فرار ہوکر اس سرزمین پر آکر قرطبہ شہر کی بنیاد رکھی۔

مسجد قرطبہ کا بیرونی منظر

اسے اوراق میں عبدالرحمٰن الداخل کے طور بھی پکارا جاتا ہے۔ الداخل کا مطلب عربی زبان میں داخل ہونے والا ہے۔ عبدالرحمٰن الداخل نے یہاں پر **33** سال حکومت کی۔ اپنی وفات سے **2** سال قبل یعنی **786**ء میں اس جگہ کو اس وقت **80** ہزار درہم میں خریدا اور مسجد قرطبہ جیسے شاہکار کی تعمیر کا آغاز کیا۔ اس دوران عبد الرحمٰن الداخل کا انتقال ہوا تو ان کے بعد یہاں کے بادشاہ اور والی ہشام اول نے اس مسجد کی تعمیر کو جاری رکھا۔ اس وقت ہشام اول نے اپنی آمدنی کا **5**واں حصہ اس مسجد کی تعمیر کے لیے مختص کر رکھا تھا جس کی تعمیر اور اس کا جاہ و جلال آج بھی اپنی مثال آپ ہے۔

مسجد قرطبہ کا فن تعمیر اپنی مثال آپ ہے

علامہ اقبالؒ نے اس مسجد کی فن تعمیر اور جاہ و جلال کو خوب انداز میں اپنے اشعار میں سمویا ہے؛

تیرا جلال و جمال مردِ خدا کی دلیل
وہ بھی جلیل و جمیل تو بھی جلیل و جمیل
تیری بنا پائیدار تیرے ستوں بے شمار
شام کے صحرا میں ہو جیسے ہجومِ نخیل
تیرے در و بام پر وادیِ ایمن کا نور
تیرا منارِ بلند جلوہ گہِ جبرئیل

1236ء میں مسلمانوں کے زوال اور اندلس شہر سے ان کی رخصتی کے بعد عیسائی ریاست نے اس مسجد کو چرچ میں تبدیل کردیا تھا۔

عیسائی ریاست بننے کے بعد مسجد کو چرچ میں تبدیل کردیا

ہم مختلف گلیوں سے ہوکر مسجد قرطبہ کے کمپاؤنڈ کے قریب پہنچے تو سامنے ایک بلند دیو قامت مینار (گھنٹہ گھر) نے ہمارا استقبال کیا۔ اس مینار کا دروازہ مسجد کے اندرونی صحن کے دروازے کے ساتھ ملتا ہے۔ ہر سال لاکھوں کی تعداد میں سیاح آتے ہیں۔ اب یہ مقام سیاحوں کی رہائش، خوراک اور دیگر لوازمات کے لیے قرطبہ شہر کا دل سمجھا جاتا ہے۔ مسجد کے اردگرد ہوٹلوں اور دکانوں میں موجود مقامی باشندوں کی بڑی تعداد یہاں پر سیاحوں کو سستے ترین سے لے کر مہنگے ترین کمرے، کھانے پینے کی چیزیں اور یادگاری شیلڈز وغیرہ بیچتے ہیں۔ مسجد کے داخلی دروازے پر بنائے گئے بلند مینار (گھنٹہ گھر) پر چڑھ کر سیاح دریا الکبیر اور پرانے قرطبہ شہر کا نظارہ کرتے ہیں۔

مسجد قرطبہ کے داخلی دروازے پر بنائے گئے مینار کا ایک منظر

مسجد قرطبہ کے فن تعمیر کی خوب صورتی کا آپ اس واقعے سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ **12**ویں صدی کے آخر میں مسلمانوں کا قرطبہ اور دیگر چھوٹی چھوٹی ریاستوں پر حکمرانی کا سورج غروب ہوا تو ملک کی تمام مساجد کو ڈھانے کے بعد مسجد قرطبہ کو بھی گرجا گھر میں تبدیل کرنے کی اجازت اس وقت کے عیسائی بادشاہ کارلوس پنجم سے لی گئی۔

تاریخ بتاتی ہے کہ جب چند سال بعد کارلوس پنجم اس گرجا گھر کا دورہ کرنے پہنچا تو مسجد کے فن تعمیر کو دیکھ کر بے اختیار بول اٹھا کہ 'افسوس کہ جس گرجا گھر کو تم نے مسجد کے اندر بنایا ہے اس کو تم باہر بھی بناسکتے تھے۔ جس مسجد کو تم نے بگاڑ دیا ہے، وہ شاید ہی اس طرح دوبارہ تعمیر ہوسکے'۔

مسجد کے **4** بڑے دروازے تھے لیکن سیاحوں کے لیے دو دروازے ہی کھولے گئے تھے جس سے ایک طرف داخل اور دوسری طرف مسجد کے مرکزی ہال سے باہر نکلا جاسکتا تھا۔ ہم دائیں طرف دروازے سے مسجد کے صحن میں داخل ہوگئے۔ مسجد کا پورا صحن سنگتروں کے درختوں سے بھرا تھا۔ یہ درخت بھی مسلمانوں کے سنہرے دور کی یاد تازہ کررہے تھے۔ صحن سے مسجد قرطبہ کی تصاویر بہت خوبصورت آتی ہے۔ اس لیے صحن میں سیاحوں کی بڑی تعداد منظر کشی کرنے میں مصروف تھی۔ مسجد کے مرکزی دروازے میں دیواروں پر پرانے زمانے میں مسجد قرطبہ میں استعمال کی گئی خوبصورت کشیدہ کاری سے مزین لکڑی کو نمائش کے لیے لگایا گیا ہے جو کہ سیاحوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کررہی تھی۔

مسجد کی دیواروں کے ساتھ لگائے گئے لکڑی کے تختے

10 یورو کا ٹکٹ لے کر ہم مسجد کے ہال میں داخل ہوئے اور دنیا بھر سے آئے ہوئے سیاحوں کے ساتھ مسجد کے مرکزی ہال میں آگے بڑھتے ہوئے اس جگہ تک پہنچ گئے۔ جہاں مسجد کے عین درمیان میں گرجا گھر کی قربان گاہ بنائی گئی تھی۔

مسجد قرطبہ کا بیرونی دروازہ

اس قربان گاہ میں کچھ سیاح فوٹوگرافی کرنے میں مصروف تھے اور کچھ عیسائی سیاح یہاں پر موم بتیاں روشن کررہے تھے۔ ہم وہاں سے آگے بڑھے اور مسجد قرطبہ کے محراب کے پاس پہنچے جہاں علامہ اقبال کو دو رکعت نفل پڑھنے کی اجازت مل گئی تھی لیکن اب اس محراب کو جنگلے لگا کر بند کردیا گیا ہے۔ اب آپ صرف دور سے ہی اس محراب کی تصاویر بناسکتے ہیں۔

مسجد قرطبہ دیکھنے کے میرے خواب کی تعبیر آج پوری ہوچکی تھی لیکن جس ہال سے صدیوں برسوں پہلے اذانیں گونجا کرتی تھیں، آج اُس ہال کے کونے کونے میں میوزک اور گھنٹیوں کی آوازیں مجھے پریشان کررہی تھیں۔ مسجد قرطبہ میں دو رکعت نفل ادا کرنے کی نیت کرکے ہم پاکستان سے محو سفر ہوئے تھے لیکن مسجد کے خوبصورت اور وسیع ہال کے کونے کونے صلیبوں سے مزین ہونے اور سیکیورٹی پر موجود اہلکاروں کے منع کرنے سے ہمیں یہ سعادت میسر نہ ہوسکی۔

دنیا بھر کے سیاح اس عظیم الشان مسجد کے فن تعمیر اور نقش گاروں کے اس حیرت انگیز آرٹ کو اپنے کیمروں میں محفوظ کرنے میں مصروف تھے لیکن میں اُس دور کے حرم شریف کے بعد دنیا کی سب سے بڑی اس قدیم مسجد اور جدید دور میں اس کے کونے کونے میں گرجا گھروں پر ایک عبرت ناک نظر ڈال کر اس کے وسیع ہال میں ایک ایسے مجنوں کی طرح گھوم رہا تھا جس کا محبوب اس کی اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے دور چلا گیا ہو۔

مسجد قرطبہ کا خوبصورت ہال

ہم نے ظہر اور عصر کی نماز نہیں پڑھی تھی اس لیے عبداللہ شاہ صاحب کے حکم پر ہم مسجد کے بالائی حصے میں میوزیم پر ایک نظر دوڑاتے ہوئے باہر نماز پڑھنے کے لیے کوئی جگہ تلاش کرنے کے لیے نکل پڑے۔

مسجد سے باہر نکلنے کا دروازہ

باہر نکل کر ایک دفعہ تو ارادہ دوبارہ اپارٹمنٹ جانے کا بنا تاکہ وہاں سکون سے نماز پڑھی جائے لیکن مسجد قرطبہ کے مرکزی دروازے کے سامنے ایک مراکشی مسلمان دکان دار سے پتا چلا کہ سامنے ایک گلی کے اندر ایک چھوٹی سی مسجد اور حلال کھانوں کا ریسٹورنٹ موجود ہے۔

مسجد کو جانے والی گلی

تقریباً **15** فٹ سے **20** مربع زمین پر مشتمل اس چھوٹی مسجد کو مسجد الاندلسیین کہا جاتا ہے۔ یہ مسجد کسی عرب فلاحی تنظیم کی جانب سے بنائی گئی تھی۔ اس مسجد کا نقش و نگار اور **6** مینار بھی مسجد قرطبہ کی طرز پر بنائے گئے تھے۔

مسجد الاندلسیین کا اندرونی منظر

نماز کی ادائیگی اور دعا کے بعد گلی کے کونے پر موجود مراکشی حلال ریسٹورنٹ میں سبزی، بریانی نما پلاؤ اور عربی طرز پر بنے ہوئے گوشت سے پیٹ کی آگ بجھانے کے بعد ہم مسجد قرطبہ کے بلند دیواروں کے ساتھ گھومتے ہوئے **300** سال پہلے اسپین کے مشہور سنگ تراش ڈی موریو کے تعمیر کردہ شہزادہ کارلوس کے دیوہیکل مجسمے سے ہوتے ہوئے دریائے الکبیر پر بنائے گئے پل پر پہنچ گئے۔ یہاں پر سیاحوں کا رش دیدنی تھا۔

شہزادہ کارلوس کا دیوہیکل مجسمہ

دریائے الکبیر کے پانی اور دونوں طرف گھنے درخت اور جھاڑیاں دریا کے منظر کو مزید دلکش بنارہی تھیں۔ ایک لمحے کے لیے مجھے علامہ اقبال کے وہ اشعار یاد آنے لگے جو انہوں نے اس دریا کے کنارے امت مسلمہ کے اس دور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے تھے۔

آبِ روانِ کبیر تیرے کنارے کوئی
دیکھ رہا ہے کسی اور زمانے کا خواب

دریائے الکبیر کا خوبصورت منظر

دریائے الکبیر کے اس تاریخی پل پر کھڑے ہوکر ایک طرف جہاں قرطبہ کے جدید شہر کا نظارہ تھا تو دوسری طرف مسجد قرطبہ اور پرانے قرطبہ شہر کے دیگر مشہور مقامات کا نظارہ بھی آسانی سے کیا جاسکتا تھا۔ دریائے الکبیر (**riverGuadalquivir**) کے اوپر یہ رومن پل جہاں پر ہم فوٹوگرافی میں مصروف تھے، ایک تاریخی پل ہے جو پہلی صدی قبل مسیح کے اوائل میں تعمیر ہوا تھا حالانکہ اس کے بعد سے مختلف اوقات میں اس کی تعمیر نو کی گئی ہے۔ موجودہ ساخت کا بیشتر حصہ **8**ویں صدی میں مسلمانوں کے دور میں مکمل ہوا۔

رومن پل سے مسجد قرطبہ کا دلکش نظارہ

اس پل کے آخری کونے پر مسلمانوں کے عظیم الشان دور کی ایجادات اور اُس دور میں استعمال ہونے والی چیزوں کو ایک میوزیم میں محفوظ کیا گیا ہے۔

'آپ وہ میوزیم ضرور وزٹ کریں'، پل پر موجود ایک سیاح نے ہمارے لباس سے اندازہ لگاتے ہوئے اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا۔ میں نے پوچھا 'کیا ہے اس میں؟'

'دوست، چونکہ مسلمانوں نے یہاں پر صدیوں حکومت کی تھی، اس دور میں اسپین نے بہت زیادہ ترقی کی تھی۔ سونے، تانبے، سکے اور چاندی کی کانیں دریافت کیں۔ ابو قصیض (الزہراوی) ایک مسلمان سائنس دان تھے جنہوں نے سرجری کے آلات سے دنیا کو روشناس کروایا۔ ان کی بنائے ہوئے آلات اور دیگر قدیم چیزیں اس میوزیم میں موجود ہیں'۔

رومن پل کے آخری کونے پر اندلس میوزیم

تھوڑی دیر میں ہم میوزیم کے دروازے پر موجود تھے لیکن نامعلوم وجوہات پر میوزیم میں داخلہ بند تھا اس لیے یہاں سے ہم اپنی اگلی منزل القصر محل کی جانب روانہ ہوئے۔

مسجد قرطبہ کے بالکل سامنے الاقصر یا الکور (کرسچن کنگز) محل کے داخلی دروازے سے **10** یورو ٹکٹ لیکر ہم بالائی منزل پر موجود اس محل کے چرچ میں پہنچ گئے۔ یہ محل اپنے فن تعمیر کے حوالے سے ایک شاہکار ہے اور اس کے بالائی منزل پر موجود اس چرچ سے لگ یہی رہا تھا کہ اس دور کے عیسائی حکمرانوں کو اپنے مذہب سے کس حد تک لگاؤ تھا۔ محل کے نچلے حصے میں فروٹ کے باغات، تالاب، چشمے اور پھول ہی پھول اس محل کی خوبصورتی کو دوبالا کررہے تھی۔

الاقصر یا الکور (کرسچن کنگز) کا محل

محل کے ساتھ منسلک شاہی حمام اور اصطبل سے بھی پرانے دور کی یاد تازہ ہورہی تھی۔ اس محل کے گوشے گوشے کو اپنے کیمرے میں محفوظ کرکے ہم اپنے فلیٹ کی طرف روانہ ہوئے۔

محل کے احاطے میں بنائے گئے تالاب کا منظر

چونکہ تھکاوٹ سے برا حال تھا اس لیے عبداللہ شاہ صاحب کی طرف سے کچھ دیر آرام کرنے اور پھر جدید قرطبہ شہر کے رنگینیوں کو سمیٹنے کے لیے مغرب کے فوراً بعد نکلنے کی تجویز پر من و عن عمل کرکے ہم تھوڑی ہی دیر میں خواب خرگوش کے مزے لوٹنے لگے۔

الارم بجنے لگا تو اندازہ ہوا کہ ہم **2** گھنٹے سے زائد آرام کرچکے ہیں۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد ہم جدید شہر قرطبہ دیکھنے کے لیے ٹیکسی میں سڑکوں پر مٹرگشت کرنے لگے۔

جدید قرطبہ شہر میں پلازہ دی لا کوریڈور ہماری پہلی منزل تھی۔ یہاں پر پہنچ کر اندازہ ہوا کہ قرطبہ صرف تاریخی شہر نہیں بلکہ اسپین کے دیگر شہروں کی طرح یہاں جدید طرز تعمیر کی آپ کو بھرپور جھلک ملے گی۔ اس پلازہ (مارکیٹ) کا فن تعمیر بھی اپنی مثال آپ تھا جہاں نہ صرف شاپنگ کی جاسکتی ہے بلکہ یہاں پر موجود حلال ریسٹورنٹس سے کھانا بھی کھاسکتے ہیں۔

پلازہ دی لا کوریڈور

بدقسمتی سے ہمارے پہنچنے سے پہلے ریسٹورنٹ بند ہوچکا تھا۔ اس لیے شام کے کھانے اور شاپنگ کے لیے ہم نے جدید قرطبہ کا قلب سمجھے جانے والے مشہور سیاحتی مرکز 'پلازہ دی لاس تند لاس' کا انتخاب کیا۔ اس مقام سے گوگل میپ صرف **15** منٹ کی واک پر اس سیاحتی مرکز کی نشان دہی کررہا تھا۔ اس لیے ٹائم ضائع کیے بغیر مختلف گلیوں سے ہوتے ہوئے اپنے مطلوبہ مقام پر پہنچے۔ رات کے اس پہر یہاں پر سیاحوں کا جم غفیر تھا۔

مشہور سیاحتی مرکز پلازہ دی لاس تند لاس

اردگرد شاپنگ مالز، شاپنگ اسٹریٹس، ہوٹل، ریسٹورنٹ اور کلبز پر تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی۔ یہاں حلال ریسٹورنٹ نہ ہونے کی وجہ سے کچھ دیر کے بازار گشت، شاپنگ اور بھوک مٹانے کے لیے ایک اسٹال سے ایک کلو کھجور اور فروٹ خرید کر ہم ایک بار پھر گوگل میپ کی رہنمائی میں اپنی اگلی منزل رومن دور کا تاریخی ٹیمپل دیکھنے چل پڑے۔

رومن ٹیمپل

یہ قرطبہ شہر کے وسط میں رومن ٹیمپل کی باقیات تھیں، جنہیں **1950**ء میں سٹی ہال کی توسیع کے دوران دریافت کیا گیا تھا۔

یہ **32** میٹر لمبا اونچا اور **16** میٹر چوڑائی والا مندر ہے۔ اس کی تعمیر شہنشاہ ڈومیتیان کے دور میں شروع ہوئی تھی اور تقریباً **40** سال بعد شہنشاہ کلاڈیوس کے دور میں مکمل کی گئی تھی۔

چونکہ رات کا کافی حصہ گزر چکا تھا اس لیے قرطبہ شہر کی روشنیاں بھی مدھم ہونا شروع ہوگئی تھیں۔ لہٰذا ہم تاریخی مندر کی فوٹوگرافی کرنے کے بعد اپنے اپارٹمنٹ واپس آگئے۔

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جُز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہورہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کردی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی ۔ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جھل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کرکے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بناسکیں گے۔

برتری کا طوق

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ''سی پیک'' کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کیخلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پر عزم ہیں۔

امریکا اور روس نے 54 سال تک ایک دوسرے کے خلاف پوری دنیا میں پراکسی جنگ لڑی ہے۔دونوں ممالک کے درمیان سرد جنگ کا مرکز یورپ تھا جہاں سوویت یونین مسلسل اپنے حلیف ممالک کی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے فکرمند رہتا تھا جبکہ امریکا کو یورپ میں اپنے اتحادیوں کی کمزوری کا خوف لاحق رہتا تھا۔چین اور امریکا کا مقابلہ سرد جنگ سے بالکل مختلف ہے۔دونوں ممالک کی مسلح افواج کہیں بھی ایک دوسرے کے سامنے موجود نہیں ہیں۔اگرچہ تائیوان اور شمالی کوریا تناؤ کا مرکز ہیں اور دونوں تنازعات دہائیوں سے جاری ہیں لیکن چین اور امریکا کے درمیان دشمنی کا مرکز جنوب مشرقی ایشیا بنے گا۔اس خطے میں تنازع کی کوئی واضح شکل موجود نہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان مسابقت مزید پیچیدہ ہوجاتی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک امریکا اور چین کو دو بڑی طاقتوں کے طور پر دیکھتے ہیں اور دونوں میں سے کسی ایک سے اتحاد چاہتے ہیں۔مثال کے طور پر میانمار میں حالیہ فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے جرنیلوں کی حمایت پر چین کے خلاف پلے کارڈ اٹھا رکھے ہیں جبکہ امریکا سے مداخلت کی اپیل بھی کی جارہی ہے۔امریکا اور چین سے تعلقات کے حوالے سے خطے کے ممالک دباؤ کا شکار ہیں۔2016ء میں فلپائن کے صدر نے امریکا سے الگ ہوکر چین سے اتحاد کا کھلے عام اعلان کیا تھا۔چین کا دعویٰ ہے کہ جنوبی بحیرہ چین کا پورا علاقہ اس کا ہے، جبکہ امریکا اس دعوے کو مسترد کرتا ہے تو خطے کا سب سے اہم اتحاد آسیان ناراض ہوجاتا ہے، چین اس اتحاد پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

چین کیلئے جنوب مشرقی ایشیا کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا۔یہ بالکل چین کی دہلیز ہے، تیل، دیگر خام مال چین منتقل کرنے اور تیار مال دنیا کو بھیجنے کا تجارتی راستہ۔چین مشرق میں جاپان، جنوبی کوریا اور تائیوان جیسے مضبوط امریکی اتحادیوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کیلئے حالات سازگار ہیں اور یہاں سے بیجنگ کو تجارتی اور فوجی مقاصد کیلئے بحیرہ ہند اور بحرالکاہل میں رسائی ملتی ہے۔صرف جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں طاقت بننے سے ہی چین اپنے دنیا سے کٹ جانے کا خوف دور کرسکتا ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیا چین کیلئے صرف دوسرے ممالک تک جانے کا راستہ نہیں بلکہ یہ دنیا کا اہم علاقہ بھی ہے، اس وجہ سے بھی امریکا اور چین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔جنوب مشرقی ایشیا میں 70 کروڑ لوگ رہتے ہیں، جو یورپی یونین، لاطینی امریکا اور مشرقی وسطی سے بڑی آبادی ہے۔اس کی معیشت اگر یہ ایک ہی ملک ہوتا تو چین، امریکا اور بھارت کے بعد دنیا کی چوتھی معیشت ہوتی۔یہاں معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہے۔

ایک دہائی کے دوران انڈونیشیا اور ملائیشیا کی معیشت میں 5 سے 6 فیصد اضافہ ہوا۔اسی طرح فلپائن اور ویتنام کی معیشت 6 سے 7 فیصد تک بڑھ گئی۔خطے کے غریب ممالک جیسے میانمار اور کمبوڈیا بھی تیزی سے ترقی کررہے ہیں۔چین سے مقابلہ کرنے والے سرمایہ کار جنوب مشرقی ایشیا کا انتخاب کررہے ہیں، یہ خطہ مینوفیکچرنگ کا مرکز بن گیا ہے۔یہاں کے صارفین کی قوت خرید بڑھ چکی ہے، یہ خطہ اب دنیا بھر کیلئے قابل کشش بازار بن چکا ہے۔تجارتی اور جیو پولیٹیکل لحاظ سے جنوب مشرقی ایشیا ایک بہت بڑا انعام ہے اور دونوں حریفوں میں چین اس انعام کو زیادہ جیتنے لگا ہے۔

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہورہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ''جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلاکر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں جس سے سرمایہ کاری کے معاشی فوائد کم ہوجاتے ہیں۔اس کے بعد بھی چین کسی بات پر ناراض ہوکر ان ممالک میں سرمایہ کاری اور تجارتی پابندیاں عائد کردیتا ہے، جس سے یہ ممالک عدم تحفظ کا شکار ہوجاتے ہیں۔چین کی فوجی طاقت سے بھی پڑوسی خوفزدہ ہیں۔اس نے بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پر قبضہ کرلیا ہے اور اپنے قریب کے سمندر میں مچھلی پکڑنے اور تیل کی تلاش میں آنے والے پڑوسی ممالک کے جہازوں کو ہراساں کرتا ہے، جس کے نتیجے میں چین کے ویتنام سے انڈونیشیا تک تمام جنوب ایشیائی ممالک سے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔

چین میانمار میں جمہوری حکومت کے خلاف لڑنے والوں جنگجوؤں سے تعلقات بھی رکھتا ہے، جبکہ ماضی میں بیجنگ خطے میں لڑنے والے گوریلوں کی حمایت کرتا رہا ہے۔اس طرح کے طرز عمل نے چین کو پورے خطے میں ناپسندیدہ بنادیا ہے۔اسی لیے ویتنام میں اکثر چین مخالف فسادات پھوٹ پڑتے ہیں۔سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیا میں اکثر غیرقانونی چینی باشندوں کی آمد اور چین کی مسلم اقلیت سے سلوک کو لیکر مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ چھوٹے ملک لاؤس میں بھی، جہاں کمیونسٹ آمریت ہے، جہاں عوام کی مرضی کو سنا نہیں جاتا، وہاں بھی چینی تسلط کے خلاف کھلے عام بات کی جاتی ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اقتصادی نتائج کے خوف سے چین پر کھلے عام تنقید نہیں کرسکتے، لیکن وہ اپنے شہریوں کے خوف سے بیجنگ کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔چین کی جنوب مشرقی ایشیا میں تسلط قائم کرنے کی کوشش کی کامیابی کا امکان کم ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں اپنے خوشحال پڑوسی کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری روابط ختم نہیں کرنا چاہتیں لیکن وہ بھی وہی چاہتی ہیں، جو امریکا چاہتا ہے یعنی امن واستحکام اور اصولوں پر مبنی طریقہ، جس میں طاقت کے استعمال کے ذریعے چین تسلط حاصل نہیں کرسکتا۔جنوب مشرقی ایشیائی خطے کے بڑے ممالک بھی ابھی دیکھ رہے ہیں کہ اپنے داؤ پیچ لگا کر کیا حاصل کرسکتے ہیں۔اس خطے کو چین کے تسلط سے بچانے کیلئے امریکا کو چاہیے کہ وہ چینی اثر و رسوخ کا متبادل فراہم کرے اور ان ممالک کو اپنے آپشن کھلے رکھنے کیلئے تیار کرے۔جس کیلئے ایک علاقائی اتحاد بھی قائم کیا جاسکتا ہے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری چین سے ہونے والے کاروبار سے کہیں زیادہ ہے۔ایک اور طریقہ کار دوسرے ایشیائی ممالک جیسے جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔اس حوالے سے آسیان نے درست راستہ اختیار کیا ہے''۔

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ''سی پیک'' کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کے خلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پر عزم ہیں۔

بشکریہ
Bittertruth.com

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہورہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ''جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلاکر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں

باقیات

101

قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔'' انہوں نے کہا کہ یونین ٹیریٹری کا مطالبہ لوگوں نے اٹھایا ہے اور انہیں جتنا ہو سکے ترقی کرنے دیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے ریاسی کے بعد زمین کھسک جانے کے واقعے کی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد کہا کہ حکومت متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ خیال رہے کہ اس سے قبل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کٹھوعہ ضلع میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے کیا تا کہ مسلسل بارشوں اور ندیوں کے بہنے سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ لگایا جا سکے۔ فضائی معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ کے ساتھ انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی تھے، جس نے کئی زیر آب گاؤں اور کھیتوں کی زمینوں کا احاطہ کیا۔

102

انتخابات کے بارے میں پارٹی ہائی کمان حتمی فیصلہ کرے گی: طارق حمید قرہمیں ہم فیصلہ کریں گے کہ ہم کتنی اور دوسرے کتنی سیٹوں پر لڑیں گے: عمر عداللہ سے بہت سے لوگ اپنے گھر کھو چکے ہیں۔ حکام نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ ہنگامی امدادی اقدامات پہلے ہی شروع کر دیئے گئے ہیں۔ فضائی سروے کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے متاثرہ خاندانوں کیساتھ بات چیت کی اور بلاور کے ڈوگین میں ضلعی انتظامیہ کے عہدیداروں کیساتھ میٹنگ کی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ راشن، پینے کا پانی، ادویات اور عارضی پناہ گاہ سمیت امدادی سامان بلا تاخیر ہر ضرورت مند خاندان تک پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ سیلاب زدہ دیہات میں طبی ٹیمیں تعینات کی جائیں تا کہ پانی سے ہونے والی بیماریوں کو پھیلنے سے روکا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے اسبات پر زور دیا کہ ہمیں مشکل کی اس گھڑی میں زمین پر اور لوگوں کے ساتھ ہونا چاہیے۔ کسی بھی خاندان کو خود کو تنہا محسوس نہیں کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے یقین دلایا کہ نقصانات کا سامنا کرنے والوں کو مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت کٹھوعہ کے لوگوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم معمول کی زندگی کو بحال کرنے اور اس قدرتی آفت کے تمام متاثرین کو راحت فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

103

''انٹرمیڈیٹ رینج اگنی پرائم میزائل کے کامیاب تجربے پر ڈی آر ڈی او، اسٹریٹجک فورسز کمانڈ (ایس ایف سی) اور مسلح افواج کو مبارکباد۔ یہ کامیاب پرواز۔'' انہوں نے مزید کہا کہ اپنی نوعیت کا پہلا لانچ آج خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ ریل پر مبنی موبائل لانچر سے کیا گیا، بغیر کسی پیشگی شرائط کے ریل نیٹ ورک پر آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو صارف کو کراس کنٹری موبلٹی اور کم مرئیت کے ساتھ ایک مختصر رد عمل کے وقت میں لانچ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

104

میں رئیل اسٹیٹ سیکٹر 'وکست بھارت' کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر اُبھر رہا ہے۔ اس تیز رفتار ترقی کا محرک عام آدمی کی اُمیدیں ہیں۔ رئیل اسٹیٹ سیکٹر کو اپنی بنیاد پر مساوی ترقی اور شہری تبدیلی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے اور ان لوگوں کے لئے انصاف اور شفافیت کو یقینی بنانا چاہیے جو اپنا گھر خریدنے کا خواب دیکھتے ہیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ یہ شعبہ مزید مسابقتی بنے تا کہ ترقی کی حوصلہ افزائی ہو۔ ریاستوں اور یوٹیز میں رہائش کے ضوابط میں یکسانیت اور ہم آہنگی ہونی چاہیے۔'' انہوں نے رئیل اسٹیٹ ڈیولپروں پر زور دیا کہ وہ ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ پروجیکٹوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے کنبوں کی صحت اور تعلیم پر خصوصی توجہ

دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جو لوگ ہمارے لئے گھر بنا رہے ہیں اُن کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔'' انہوں نے آل انڈیا فورم آف رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹیوں سے اپیل کی کہ وہ نیشنل رئیل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ کونسل (این اے آر ای ڈی سی او) جیسے ڈیولپر گروپوں کے ساتھ مل کر کام کریں تا کہ مزدوروں اور اُن کے کنبوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم نہ رکھا جائے۔ انہوں نے ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ پروجیکٹوں کی رئیل ٹائم مانیٹرنگ اور خریداروں کے لئے بیداری مہمات کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے اے آئی ایف او آر ای آر اے کا جرنل اور سالانہ رپورٹ 2024-25 جاری کیا۔ افتتاحی سیشن میں چیئرمین آل انڈیا فورم آف رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹیز آنند کمار، چیئرمین جموں و کشمیر رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (جے کے آر ای آر اے) ستیش چندر، کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ مندیپ کور، مختلف ریاستوں کی رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹیز کے چیئرپرسنوں اور دیگر سینئر افسران نے گورننگ کونسل میٹنگ میں شرکت کی۔

105

درمیان چل رہی ہے، جلد ہی جموں سے اپنی روانگی کا آغاز کرے گی۔ ڈویژنل ریلوے منیجر جموں، ویویک کمار نے جمعرات کو تصدیق کی کہ اس نیم تیز رفتار سروس کی توسیع کے لیے تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ویویک کمار نے بتایا کہ جموں کو براہِ راست سرینگر سے وانڈے بھارت کے ذریعے جوڑنے کا منصوبہ حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث ریلوے ٹریک کو پہنچنے والے وسیع پیمانے پر نقصان کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوا۔ تاہم، انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے اور حفاظتی منظوری ملتے ہی سروس شروع کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس پر کام کر رہے ہیں۔ تاخیر کی وجہ سیلاب اور بارشوں سے ٹریک کو پہنچنے والا شدید نقصان ہے۔

106

وزیر اعظم نے کہا ''ہم یہیں رکنے والے نہیں ہیں جیسے جیسے معیشت مزید مضبوط ہوتی جائے گی، ٹیکس کا بوجھ کم ہوتا رہے گا، ہم وطنوں کے آشیرواد سے جی ایس ٹی میں اصلاحات جاری رہیں گی۔'' انہوں نے حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی، بشمول 12 لاکھ روپے سالانہ تک کمانے والے افراد پر کوئی انکم ٹیکس نہیں اور جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات، اور کہا کہ ان اقدامات کے نتیجے میں لوگوں کے ہاتھ میں زیادہ بچت ہوگی۔ وزیر مودی نے مزید کہا کہ ملک ایک متحرک دفاعی شعبے کو ترقی دے رہا ہے، ایک ایسا ماحولیاتی نظام تشکیل دے رہا ہے جہاں ہر جزو 'میڈ ان انڈیا' کا نشان رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ AK-203 رائفلوں کی پیداوار جلد ہی روس کے تعاون سے اتر پردیش میں قائم ایک فیکٹری میں شروع ہو جائے گی۔ وزیر اعظم مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کو خود کفیل ہونا چاہیے اور تحقیق اور اختراع میں سرمایہ کاری بڑھانے پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہر وہ پروڈکٹ جو ہندوستان میں بن سکتا ہے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی رکاوٹوں اور غیر یقینی صورتحال کے باوجود ہندوستان کی ترقی پر کشش ہے۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ ہندوستانیوں کو اب یقین ہے کہ سودیشی مصنوعات بہتر، صارف دوست اور دیرپا ہو رہی ہیں۔ لہٰذا، معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کو خود کفیل ہونا چاہیے اور ہر وہ پروڈکٹ جو ہندوستان میں بن سکتا ہے، یہاں بنایا جانا چاہیے۔ جیسے ہی وزیر اعظم میگا ٹریڈ شو کا افتتاح کرنے کے لیے پنڈال پہنچے، انھوں نے نمائش کے علاقے کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اسپیکٹرم میں اگلی نسل کی اختراعات کا مشاہدہ کیا۔

107

لکھا ''ایل جی کویندر گپتا نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں امن، سلامتی اور امن عامہ کے تحفظ کے لیے سخت چوکسی، بغیر کسی رکاوٹ کے بین ایجنسی کو تال میل اور فعال اقدامات کی ضرورت پر زور دیا''۔ انہوں نے کہا ''لیفٹننٹ گورنر کویندر گپتا نے لداخ میں ابھرتی ہوئی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی' لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا نے لداخ میں ابھرتی ہوئی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں یوٹی بھر میں امن، سلامتی اور امن عامہ کے تحفظ کیلئے فعال اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔'' خیال رہے کہ لداخ کیلئے چھٹے شیڈول کے تحت ریاست کا درجہ دینے اور آئینی ضمانتوں کا مطالبہ کرنے والے مظاہرین نے پولیس کی گاڑی کو نذر آتش کرنے کے بعد کم از کم چار افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہو گئے۔ وزارت داخلہ نے کل رات ایک بیان میں کہا کہ جواب میں، سیکورٹی فورسز نے اپنے دفاع میں فائرنگ کا سہارا لیا، جس کے نتیجے میں ہلاکتیں ہوئیں۔

108

کرنے کیلئے 2 سال۔ انتخابات 24 اکتوبر کو ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریاسی ضلع میں سیلاب سے متاثرہ مہور سب ڈویژن کے اپنے دورے کے دوران صحافیوں کو بتایا کہ چار سیٹیں ہیں۔ ہم فیصلہ کریں گے کہ ہم کتنی سیٹیں لڑیں گے اور کتنی سیٹیں دوسروں کو لڑنے کے لیے چھوڑیں گے۔ ان خبروں کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ پارٹی صدر فاروق عبداللہ اور سابق وزیر سجاد کچلو پارٹی کی طرف سے راجیہ سبھا الیکشن لڑیں گے، عمر عبداللہ نے کہا کہ آپ جس کا بھی نام چاہتے ہیں، کہہ سکتے ہیں لیکن یہ پارٹی ہی اس بارے میں فیصلہ کرنے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک مجھے معلوم ہے، نیشنل کانفرنس میں ایسی کوئی بات نہیں ہوئی۔ اس دوران حکمران اتحاد میں شامل جماعت جموں و کشمیر کانگریس پارٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ راجیہ سبھا انتخابات پر حتمی فیصلہ پارٹی ہائی کمان کرے گی۔ کانگریس کی جموں و کشمیر یونٹ کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ پارٹی کی اعلیٰ کمان 24 اکتوبر کو ہونے والے آئندہ راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنی حکمت عملی کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گی۔ طارق قرہ نے کہا کہ اس معاملے پر پارٹی قیادت کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جائے گا، اور وہ حتمی بات کرنے سے پہلے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔ انہوں نے اس معاملے پر مزید تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ راجیہ سبھا انتخابات میں نیشنل کانفرنس۔ کانگریس اتحاد آرام سے 4 میں سے 3 سیٹیں جیتنے کے لیے تیار ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر سمجھا جاتا ہے کہ کانگریس، جس کے جموں و کشمیر میں 6 ایم ایل اے ہیں، 3 میں سے ایک محفوظ سیٹ حاصل کر سکتی ہے

109

ہے۔ رسوئی گھر چلانے والی خواتین کو اب سہولیت ملے گی، انہیں کھانے پینے کی اشیاء سستے داموں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ دیوالی کے موقعہ پر ملک بھر میں چھوٹ کا اعلان کیا جاتا ہے تا مرکزی سرکار نے پہلے ہی قیمتیں کم کر دیں جبکہ وادی کشمیر میں مختلف ملبوسات اور دیگر اشیاء پر تاجروں نے پہلے ہی ایک فیصد رعایت دینے کا اعلان کیا ہے جو خوش آئندہ اقدام ہے۔ وزیر اعظم کا جموں و کشمیر کے تئیں سنجیدہ ہونے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2014 میں جب نریندر مودی وزیر اعظم منتخب ہوئے، انہوں نے اپنی پہلی دیوالی اپنے گھر والوں کے بجائے جموں و کشمیر کے متاثرہ لوگوں کے ساتھ منائی۔ یہ ان کا کشمیر کے تئیں محبت کا اظہار ہے

110

وائس آف انڈیا کے مطابق سرکلر میں کہا گیا ہے کہ طلبہ میں منشیات کی لت نہ صرف ان کی صحت اور مستقبل کو خطرے میں ڈالتی ہے بلکہ تعلیم کے بنیادی مقصد کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔۔ خاص طور پر کینٹین، سنسان گوشے اور قریبی دکانوں جیسے حساس مقامات پر سخت نگرانی کی جائے گی۔ منشیات سے متعلق معاملات سے نمٹنے کے لیے ہر اسکول کو ایک تربیت یافتہ استاد کو کونسلر مقرر کرنا ہوگا، جبکہ تمام اداروں میں کونسلنگ سیل قائم کیے جائیں گے۔ محکمہ تعلیم SCERT، DIETs اور IMHANS کے اشتراک سے ان کونسلرز کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام منعقد کرے گا۔ فوری مدد کے لیے حکومت نے محکمہ اسکولی تعلیم جموں و کشمیر میں ایک مخصوص منشیات مخالف ہیلپ لائن قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ طلبہ کے ساتھ زیادتی یا اسکول انتظامیہ کی غفلت کے معاملات براہِ راست اس ہیلپ لائن پر رپورٹ کیے جائیں گے، جو متعلقہ اداروں کو فوری کارروائی کے لیے بھیجے گی۔ سرکلر میں آگاہی اور والدین کی شمولیت پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اسکولوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ منشیات کے نقصانات پر مبنی آگاہی پروگرام، سیمینارز اور ثقافتی سرگرمیاں باقاعدگی سے منعقد کریں۔ پولیس، IMHANS، غیر سرکاری تنظیمیں اور اساتذہ کی تربیتی ادارے اسکولوں کے ساتھ مل کر مسلسل آگاہی مہمات چلائیں گے۔ منشیات کی ابتدائی شناخت پر مبنی خصوصی والدین-اساتذہ ملاقاتیں بھی لازمی قرار دی گئی ہیں، اور والدین کو اس مسئلے کی روک تھام میں فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

111

متاثر کیا ہے جس سے عوامی صحت، زراعت اور دیہی کمیونٹیوں کی فلاح و بہبود کو فوری چیلنجز درپیش ہیں۔ اگرچہ کئی سکیمیں تکمیل کے قریب ہیں لیکن مرکزی امداد میں کمی اور فنڈز کی تاخیر سے ادائیگیوں میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں اور مارچ 2025 تک مکمل نفاذ کا ہدف متاثر ہو رہا ہے۔ جاوید رانا نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر نے جل جیون مشن کے تحت شاندار پیش رفت کی ہے اور کئی منصوبے کامیابی سے مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے فوری اضافی فنڈز کی فراہمی پر زور دیا تا کہ بقایا ادائیگیاں کی جا سکیں اور کام کی رفتار برقرار رکھی جا سکے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں و کشمیر کی ''ہر گھر جل'' کے ہدف اور آب و ہوا سے مزاحم پانی کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے پختہ عزم کا اعادہ کیا تا کہ ہر شہری کو محفوظ پینے کے پانی کا حق حاصل ہو۔ مرکزی وزیر نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی امداد کے لئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کی اور اس بات کو تسلیم کیا ک

112

دباؤ کو برداشت کر سکے تو نئی گاڑیاں خریدنے کی اجازت کیوں دی جاتی ہے۔ کیا بڑے شہروں قصبوں میں ہر سال ایک پارکنگ کا انتظام ہو رہا ہے۔ لوگوں کا ماننا ہے کہ اب گاڑیوں میں سفر کرنا ناممکن ہوتا جا رہا ہے اور وہ دن دور نہیں جب سڑکیں گاڑیوں سے بھری پڑی ہونگی اور لوگوں کو اپنی منزلوں تک پہنچنے کے لئے پیدل ہی سفر کرنا پڑیگا۔

مالموہ تحصیل پٹن نسبت Death سرٹیفکیٹ حق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ دفتر ہٰذا میں پیش کی ہے۔ جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے سائل ڈانگر پورہ مالموہ تحصیل پٹن کا سکونت دار ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ نیز مطابق بیان چوکیدار علاقہ سائل مذکور کا والد محمد طالب تانترے ولد غلام محمد تانترے مورخہ 08/03/2006 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں death سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ نیز متوفی مذکور محمد طالب تانترے کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	سکونت
محمد مصطفیٰ تانترے ولد محمد طالب تانترے	۴۶	پسر	مزدوری	ڈانگر پورہ (مالموہ)
مساۃ شاہ بیگم دختر---	۴۷	دختر	گھریلو کام	
زونہ بیگم دختر----	۴۳	--	...	

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت بونہ مکہامہ بااجلاس نائب تحصیلدار
مضمون: درخواست منجانب محمودہ بانو دختر محمد اکبر لون ساکنہ ہردو ملہ پورہ ضلع ماگام بمراد حصول لیگل ہیئرز (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی محمد اکبر لون ولد محمد رمضان لون والد خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ محمودہ بانو دختر محمد اکبر لون ساکنہ ہردو ملہ پورہ کا درخواست ہے کہ والد مسمی اکبر لون ولد محمد رمضان لون مورخہ 22/03/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔ راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ متعلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	سکونت
ساجدہ بیگم بیوہ محمد اکبر لون	۷۱	زوجہ	عمر رسیدہ	
محمودہ بانو دختر محمد اکبر لون	۴۳	دختر	گھریلو کام	
غلام رسول لون ولد محمد رمضان لون	۵۰	برادر	زمینداری	
راجہ بیگم دختر----	۶۵	ہمشیرہ	گھریلو کام	
شارہ بیگم دختر----	۵۵	--	...	

ان کے علاوہ متوفی مذکور کا ایک بھائی غلام محی الدین اور ایک ہمشیرہ مساۃ زونی متوفی مذکور فوت ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

OFFICE OF THE TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL

EXECUTIVE MAGISTRATE FIRST CLASS
ZAINAKOTE SRINAGAR
APPLICATION FOR LATE ENTRY OF DATE OF BIRTH IN FAVOUR OF NISHU RASHID D/O ABDUL RASHID SUMJI R/O REHMATULLAH SHAH SAHIB BARTHANA SRINAGAR
PUBLIC NOTICE
THE REGISTRAR BIRTHS AND DEATHS SMC HAS SUBMITTED CASE FILE PERTAINING TO BIRTH OF NISHU RASHID D/O ABDUL RASHID SUMJIR/O ESTATE BARTHANA SRINAGAR WITH DATE OF BIRTH AS 03-05-2009 AT HOME, THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE. IN THIS CONNECTION IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANCE OF SAID CERTIFICATE, HE/SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITHIN FIVEDAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Ziyan Naseer Dar s/o Naseer Ahmad Dar R/o Gath palhallan with verified date of birth 13/10/2023 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub Issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Farhan Ali Ganie s/o Ghulam Mohiud din Ganie R/o Matipora Tehsil Singhpora with verified date of birth 09/01/2023 occurred at SDH Pattan in this connection if anybody having objection for issuance of said certificate, he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
Sd/ Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattañ

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Abdul Hadi Bhat s/o Naseer Ahmad Bhat R/o Yadipora Tehsil Pattan with verified date of birth 10/04/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub Issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aabiroo Jan D/o Irfan Ahmad Ganai R/o Sher colony Sopore with verified date of birth 28/05/2020 occurred at SDH Pattan in this connection if anybody having objection for issuance of said certificate, he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth

Pu blic Notice

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Hoorain Jan D/o Noor Mohammad Dar R/o Ghat Palhallan with verified date of birth 24/06/2020 occurred at SDH pattan in this connection if anybody having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD

GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ABDUL REHMAN DAR S/O MOHAMMAD AKBAR DAR R/O ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 DATED 27TH MARCH 2025
PUBLIC NOTICE
NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT ABDUL REHMAN DAR S/O MOHAMMAD AKBAR DAR R/O ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON [S] MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	JAN MOHAMMAD	SON	31	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATIONOF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

Naib Tehsildar
ZAINAKOTE SRINAGAR

Government of Jammu& Kashmir
Office of the District Sheep Husbandry Officer Shopian

Email: - dshoshopian-shdk@jk.govin
Technical Section

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications on a prescribed format are invited from interested and eligible candidates of District Shopian for the establishment of sheep units for the below mentioned schemes.

IMPORTANT DATES: -

Scheme	Component	Description	Eligibility criteria
RKVY (Recycled Mode)	Establishment of Recycled Sheep units comprising of 10 Ewes on Participatory Mode.	1. Ten (10) ewes shall be issued to the selected candidate free of cost, retrieved from existing units. 2. The selected beneficiary has to return ten (10) ewes out of the progeny in a phased manner (02 animals per year), from the third year of the establishment of unit, till the animals are retrieved back. 3. The selected candidates have to produce an undertaking in the form of an Affidavit duly signed by the 1st Class Magistrate, that he/she will abide by the terms and conditions of the scheme and shall retrieve back the livestock as per the guidelines of the scheme	Any individual. Preference shall be given to BPL/AAY/EWS/ physically handicapped, widows/ orphans/ transgender and chopans. (Efforts will be made to cover 20% SC/ST and 10 % women beneficiaries)
Infrastruc ture for Welfare of Tribals(Recycle d Mode)	Establishment of Mini Sheep farms comprising of 10 Ewes on participatory mode	1. Ten (10) Ewes/Does shall be issued to the selected candidate free of cost, retrieved from existing units. 2. The selected beneficiary has to return ten (10) Ewes/Does out of the progeny in a phased manner (02 animals per year), from the third year of the establishment of unit, till the animals are retrieved back. 3. The selected candidates have to produce an undertaking in the form of an Affidavit duly signed by the 1st Class Magistrate, that he/she will abide by the terms and conditions of the scheme and shall retrieve back the livestock as per the guidelines of the scheme.	Scheduled Tribe only

Date of commencement of the issuance of application forms: 27-09-2025.
Last date for submission of applications: 06-10-2025.
HOW TO APPLY: -
The application forms can be received and submitted back complete in all respects along with relevant documents on all working days during office hours at the office of the Sheep and Wool Development Officer Shirmal Shopian.
Documents to be submitted: - Prescribed application form along with xerox copies of Aadhar Card, Ration Card, & Category certificate.
GENERAL TERMS AND CONDITIONS OF THE SCHEME:
D The age of applicant must be above 18 years and below 55 years as on 01-01-2025.
D Beneficiary family (as per the ration card) that has already availed the benefits of the scheme once shall not be entitled to the benefit again.
D More than one application shall not be entertained from the same household. D The allotment and establishment of units shall be subject to the availability of livestock to be retrieved from the already existing established units.
☒ The Selection of beneficiaries shall be made by Selection Committee purely on "First Come First Serve Basis".
☒ The same selection list shall be valid for the establishment of fresh units under Infrastructure for Welfare of Tribals as well, strictly as per the guidelines of the scheme, subject to the availability of funds.
D The selection list shall be valid for coming years till the list is exhausted.
No: - DSHOSITech/2025-26/1356-62 Dated: - 25-09-2025

(Dr. Tariq Ahmad Malik)
District Sheep Husbandary Officer,
Shopian

DIPK No: 6543/25

بچوں میں موروثی ذہانت ماں سے منتقل ہوتی ہے، تحقیق

بچوں کی کامیابی میں والدین کا کردار بہت اہم ہوتا ہے مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ اولاد کو ورثے میں ملنے والی ذہانت ماں کی طرف منتقل ہوتی ہے یا باپ کی جانب سے؟ تو جان لیں کہ بچوں کی ذہانت کا بڑا حصہ انہیں ماں سے ورثے میں ملتا ہے ۔ یہ دعویٰ ایک تحقیق میں سامنے آیا جس کے مطابق بچوں کو اپنی ذہانت کے لیے ماں کا شکر گزار ہونا چاہیے ۔تحریر جاری ہے۔ویسے تو عام خیال یہ ہے کہ موروثی طور پر باپ اور ماں دونوں سے بچوں کو ورثے میں

ذہانت منتقل ہوتی ہے مگر اس تحقیق میں بتایا گیا کہ مخصوص جینز مختلف طریقے سے کام کرتے ہیں، اوران کے افعال کا انحصار اس پر ہوتا ہے کہ وہ ماں کی جانب سے ہیں یا باپ کی جانب سے۔ذہانت کا تعین کرنے والے جینز کروموسوم ایکس میں واقع ہوتے ہیں اور چونکہ خواتین میں 2 ایکس کروموسومز جبکہ مردوں میں صرف ایک ہوتا ہے تو بچوں میں ماں کی جانب سے ذہانت کی منتقلی کا امکان دوگنا زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ دوسری جانب باپ کے ذہانت کے جینز غیر فعال ہوجاتے ہیں۔ اس سے قبل 1994 میں میڈیکل ریسرچ کونسل سوشل اور پبلک ہیلتھ سائنسز یونٹ کی ایک تحقیق میں 14 سے 22 سال کی عمر کے 12 ہزار سے زائد افراد سے بات کی گی۔ محققین نے بچوں کی ذہانت یا آئی کیو، نسل،تعلیم اور سماجی اقتصادی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے دریافت کیا گیا کہ بچوں کی ذہانت کی پیشگوئی ماں کے آئی کیو سے کی جاسکتی ہے۔ سائنسی خیالات سے قطع نظر منطقی طور پر بھی اس کی وضاحت ممکن ہے کہ دانشمند ماں ذہین بچوں کی پرورش کرتی ہے ۔ چونکہ ماں ہی بنیادی نگہداشت کرتی ہے تو وہی بچوں کی شخصیت کی تعمیر دماغ کی اہم ترین نشوونما کے دوران کرتی ہیں۔ ویسے بچوں میں موروثی طور پر ذہانت کا 40 سے 60 فیصد حصہ منتقل ہوتا ہے جبکہ دیگر کا انحصار دیگر عناصر پر ہوتا ہے۔ MNN

گرمی کو دور کرنا چاہتے ہیں؟

بدہضمی، معدے میں ورم یا دیگر مسائل کا سامنا سب کو ہی ہوتا ہے اور ایسا عام طور پر معدے کی گرمی کا نتیجہ ہوتا ہے، جس کی وجہ زیادہ مصالحے دار کھانے، تمباکو نوشی یا الکحل، رات گئے منہ چلانے کی عادت وغیرہ ہوسکتی ہے۔ معدے کی گرمی یا اضافی درجہ حرارت زیادہ تیز نظام ہاضمہ کا نتیجہ ہوتا ہے اور اسے کنٹرول کیا جانا ضروری ہوتا ہے ورنہ صحت کے لیے پیچیدہ مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

ویسے تو اس مسئلے کی کوئی واضح وجہ نہیں مگر کچھ چیزیں ضرور اس کا خطرہ بڑھا سکتی ہیں جیسے مصالحے دار غذائیں، زیادہ کھانا، رات گئے منہ چلانے کی عادت، زیادہ دردکش ادویات لینا، سست طرز زندگی اور السر وغیرہ۔ اچھی بات یہ ہے کہ گھر میں بھی کچھ غذاؤں سے اس کا علاج ممکن ہے یعنی معدے کی گرمی کو کم کیا جاسکتا ہے، تاہم اگر مسئلہ برقرار رہے تو ڈاکٹر سے رجوع کیا جانا چاہئے۔ یہاں آپ ان غذاؤں کے بارے میں جان سکیں گے جو معدے کی گرمی میں کمی لانے میں مدد دے سکتی ہیں۔دہی دہی معدے میں صحت کے لیے فائدہ مند بیکٹریا کی مقدار بڑھانے میں مدد دینے والی غذا ہے جس سے معدے کی گرمی کے اخراج میں مدد ملتی ہے جبکہ نظام ہاضمہ اور دیگر افعال بھی بہتر ہوتے ہیں۔ٹھنڈا دودھ ٹھنڈا دودھ بھی معدے کے درجہ حرارت کو کم کرتا ہے جبکہ معدے میں تیزابیت کو بھی کم کرنے میں مددگار ہے، اس کے سکون پہنچانے والی خصوصیت معدے کی گرمی سے ہونے والی بے آرامی کو دور کرتی ہے ۔ ایک گلاس ٹھنڈا دودھ پینا اس مسئلے سے نجات کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔ابلے ہوئے چاول معدے میں گرمی کی ویسے تو اکثر علامات سامنے نہیں آتیں ماسوائے بے آرامی کے، ایسا ہونے پر ابلے ہوئے سفید چاول بھی معدے کو ٹھنڈک پہنچا سکتے ہیں اور پانی کی مقدار بڑھاتے ہیں،

دہی کے ساتھ سادے چاول کھانا اس اثر کو زیادہ تیز کردیتا ہے۔ پودینہ پودینہ بھی معدے کی گرمی دور کرنے میں مدد دے سکتا ہے جس کی وجہ اس کی ٹھنڈی تاثیر ہے۔ ایک کپ پودینے کا پانی یا چائے معدے میں اضافی تیزابیت کی سطح میں بھی کمی لانے کے لیے کافی ہے ۔ زیادہ پانی والی غذائیں سیب، آڑو، تربوز اور کھیرا وغیرہ کھائیں جبکہ کھٹی غذاؤں سے دور رہیں جو کہ تیزابیت کو بڑھا کر معدے کی گرمی میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ زیادہ پانی زیادہ مقدار میں پانی پینا فوری طور پر معدے کی گرمی میں کمی لاسکتا ہے، پانی اضافی گرمی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے زہریلے اثرات کے اخراج میں بھی مدد دیتا ہے جبکہ نظام ہاضمہ کو صحت مند بناتا ہے۔ ناریل کا پانی ناریل کا پانی معدے میں تیزابیت کی سطح کو معمول میں لانے میں مدد دیتا ہے جس سے معدے کی لائننگ کو بھی ٹھنڈک ملتی ہے اور حرارت کے اخراج میں کمی آتی ہے۔ نوٹ: یہ مضمون عام معلومات کے لیے ہے۔ قارئین اس حوالے سے اپنے معالج سے بھی ضرور مشورہ لیں۔ اس پوسٹ کو زیادہ سے زیادہ شیئر کریں تا کہ دوسرے لوگ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں MNN

دل کے امراض کے لیے فائدہ مند

تلسی کا پودا گھر میں رکھنے سے کیا ہوتا ہے؟

جانیں 6 حیرت انگیز طبی کمالات

تلسی کے پودے کا نام آپ نے یقیناً بہت سنا ہوگا، اسے انگریزی میں Holy Basil کہا جاتا ہے۔ تلسی ایک طرح سے نیاز بو کی طرح ہی ہوتی ہے لیکن اس کی قسم ذرا مختلف ہے۔

تلسی کا پودا ہزاروں سال سے پاکستان اور ہندوستان میں استعمال کیا جارہا ہے لیکن کیا آپ یہ بات جانتے ہیں کہ اس پودے کو گھر میں رکھنے اور استعمال کرنے سے کون کون سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔تلسی میں معدنیات، کیلشیئم، وٹامن کے اور کینسر سے لڑنے والے اینٹی آکسیڈنٹس اور سوزش سے بچانے والے بی ٹا کیریو فائلین پائے جاتے ہیں، جبکہ اس میں دیگر قدرتی اجزا بھی کوٹ کوٹ کر بھرے ہوتے ہیں۔ بے شک یہ سب چیزیں صحت کے لیے کسی شفاخانے سے کم نہیں،آیئے آپ کو اس پودے کے استعمال کے 6 حیرت انگیز طبی کمالات بتاتے ہیں۔ 1) دل کے امراض میں مفید تلسی میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس کا خزانہ دل کے مریضوں کے لیے انتہائی مفید ہے، جرنل میں شائع ایک تحقیق کے مطابق تلسی کا پتہ کولیسٹرول کم کرتا ہے ۔ چینی ماہرین کا ماننا ہے کہ تلسی کے پتے بڑھتے ہوئے بلڈ پریشر کو کم کرنے میں بہت مفید ثابت ہوسکتے ہیں ۔ 2) دفاعی نظام بہترین تلسی کے پتے دفاعی نظام کو طاقتور بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں ۔ ماہرین نے کہا ہے کہ صرف 6 ہفتوں تک تلسی کے اجزا کھانے سے ذہنی تناؤ میں 40 فیصد تک کمی ہوتی ہے اور اس کے نتیجے میں جسمانی دفاعی نظام مضبوط ہوتا ہے۔ 3) ڈی این اے کا تحفظ تلسی کی سب سے اچھی بات یہ ہے

کہ یہ جسمانی ڈی این اے کو بہتر حالت میں رکھتا ہے، جن کا بگاڑ معلوم اور نامعلوم کتنے ہی امراض کی وجہ بنتا ہے۔ حال ہی میں دریافت ہوا ہے کہ تلسی کے پتے جینیاتی نقائص کو دور کرکے ڈی این اے کو صحت مند حالت میں رکھتے ہیں۔ 4) جراثیم دور بھگائے تلسی میں مختلف اینٹی بیکٹیریل خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو کئی اقسام کے جراثیم کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کا تیل بھی کئی جراثیم کو ختم کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت رکھتا ہے۔ تلسی پھیپھڑوں کو متاثر کرنے والے جراثیم کا قلع قمع کرتا ہے ۔ علاوہ ازیں اس کے نشانے پر بیسیلس سیریکس، اسٹافلوکوکس اوریئس اور دیگر بیکٹیریا بھی ہیں جنہیں یہ ختم کر دیتا ہے۔ 5) شوگر کے لیے بہترین کان پور میں آزاد ایگریکلچرل یونیورسٹی کے ماہرین نے اپنی تحقیق میں کہا ہے کہ تلسی خون میں شکر کی مقدار برقرار رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے کئی فوائد بھی حاصل ہوسکتے ہیں۔ 6) گٹھیا اور جوڑوں میں سوزش تلسی میں جسمانی سوزش کم کرنے اور جوڑوں کے درد کو کم کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت پائی جاتی ہے ۔

MNN

پھولا ہوا پیٹ 2 منٹ میں پتلا دبلا کریں! زبردست جادوئی ٹوٹکا

بہت زیادہ یا بہت تیزی سے کھانے کے نتیجے میں پیٹ پھول جاتا ہے یا یوں کہہ لیں اندر سے سوج جاتا ہے جس کے باعث کافی تکلیف کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ کھانے یا پینے کے بعد غذائیں اور سیال مواد معدے اور آنتوں میں جگہ بناتا ہے یعنی وہ کچھ پھول جاتے ہیں ۔ اگر آپ کو اس مسئلے کا سامنا ہے تو ایک ٹوٹکا جانیں جو کہ آسان ہونے کے ساتھ فوری اثر کرتا ہے جس کیلئے بس 2 منٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔

تو اس ٹوٹکے کیلئے فرش پر لیٹ جائیں، گھٹنوں کو اوپر کی جانب موڑ لیں جبکہ پیروں کو فرش پر ٹکا کر رکھیں اب دونوں ہاتھ پیٹ پر رکھیں اور گول دائرے میں مساج کریں۔ یہ عمل کلاک وائز اور اینٹی کلاک وائز کریں۔ اس مساج کے دوران گہری سانس لیتے اور خارج کرتے رہیں۔ آپ ان حصوں پر ہاتھوں سے مالش کے دوران ہلکا دباؤ بھی ڈال سکتے ہیں جہاں درد محسوس ہو رہا ہو اور یہ مساج اس وقت تک جاری رکھیں جب تک معدے میں سکون محسوس نہ ہو ۔ بہت زیادہ یا بہت تیزی سے کھانے کے نتیجے میں پیٹ پھول جاتا ہے

یا یوں کہہ لیں اندر سے سوج جاتا ہے جس کے باعث کافی تکلیف کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ کھانے یا پینے کے بعد غذائیں اور سیال مواد معدے اور آنتوں میں جگہ بناتا ہے یعنی وہ کچھ پھول جاتے ہیں، اگر آپ کو اس مسئلے کا سامنا ہے تو ایک ٹوٹکا جانیں جو کہ آسان ہونے کے ساتھ فوری اثر کرتا ہے جس کیلئے بس 2 منٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو اس ٹوٹکے کیلئے فرش پر لیٹ جائیں، گھٹنوں کو اوپر کی جانب موڑ لیں جبکہ پیروں کو فرش پر ٹکا کر رکھیں اب دونوں ہاتھ پیٹ پر رکھیں اور گول دائرے میں مساج کریں۔ یہ عمل کلاک وائز اور اینٹی کلاک وائز کریں۔ اس مساج کے دوران گہری سانس لیتے اور خارج کرتے رہیں۔ آپ ان حصوں پر ہاتھوں سے مالش کے دوران ہلکا دباؤ بھی ڈال سکتے ہیں جہاں درد محسوس ہو رہا ہو اور یہ مساج اس وقت تک جاری رکھیں جب تک معدے میں سکون محسوس نہ ہو۔ MNN

کیا کیلے کھانے سے قبض ہوسکتا ہے؟

قبض ایک بہت عام طبی مسئلہ ہے جس کا سامنا دنیا بھر میں کروڑوں افراد کو روزمرہ کی زندگی میں ہوتا ہے ۔ قبض کی متعدد وجوہات ہوسکتی ہیں جیسے ناقص غذا سے ورزش نہ کرنے تک ۔کچھ افراد دعویٰ کرتے ہیں کہ کیلے کھانا قبض کا باعث بنتا ہے جبکہ کچھ کے خیال میں یہ پھل اس مرض سے نجات دلاتا ہے۔ تحریر جاری ہے اگر آپ بھی یہ جاننا چاہتے ہیں تو طبی سائنس اس بارے میں درج ذیل باتیں کہتی ہے۔ کیلے فائبر سے بھرپور کیلے دنیا کا سب سے مقبول پھل ہے اور صحت کے لیے فائدہ مند بھی، جس میں متعدد وٹامنز اور منرلز موجود ہوتے ہیں جن میں سے ایک فائبر بھی ہے، یعنی ایک درمیانے کیلے میں 3.1 گرام فائبر ہوتا ہے ۔ فائبر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ قبض کی روک تھام اور اس سے نجات دلانے میں مدد دیتا ہے۔ تاہم زیادہ مقدار میں فائبر سے قبض سے نجات کے حوالے سے ماہرین کی جانب سے متضاد دعوے کیے جاتے ہیں۔ کچھ تحقیقی رپورٹس میں بتایا گیا کہ حل ہونے والے فائبر سے قبض سے نجات میں مدد ملتی ہے جبکہ کچھ تحقیقی رپورٹس میں کہا گیا کہ غذائی فائبر کی مقدار میں کمی لانا قبض سے بچآ میں مدد دے سکتا ہے۔ ان کے بقول فائبر کا استعمال بڑھانے سے قبض سے نجات ملتی ہے، اس کا اثر مختلف افراد میں مختلف ہوسکتا ہے اور فائبر کی قسم بھی اہمیت رکھتی ہے۔ نشاستہ کی موجودگی مزاحمت کرنے والے نشاستہ پیچیدہ کاربوہائیڈریٹس ہوتے ہیں جو فائبر جیسی خصوصیات رکھتے ہیں۔ یہ نشاستہ چھوٹی آنت سے گزر کر بڑی آنت تک جاتا ہے جہاں یہ

صحت دوست بیکٹریا کی غذا بنتا ہے جو نظام ہاضمہ کی صحت اور میٹابولزم کے لیے بہتر ہوتا ہے۔ کچے کیلے لگ بھگ مکمل طور پر اس جز پر مشتمل ہوتے ہیں اور جب کیلے پک جاتے ہیں تو اس کی مقدار کم ہوکر شکر میں تبدیل ہوجاتی ہے، یہ نشاستہ حل پذیر فائبر کی طرح کام کرتا ہے اور قبض سے نجات دلانے میں مدد دیتا ہے۔ کیا کیلے قبض کا باعث بنتے ہیں؟ مختلف مضامین میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ کیلے قبض کا باعث بنتے ہیں، تحقیقی رپورٹس میں اس کی تصدیق نہیں ہوتی مگر کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ پھل اس مرض کا باعث بن سکتا ہے۔ ہاضمے کے لیے فائدہ مند اعتدال میں رہ کر کھانے پر کیلے نظام ہاضمہ کی صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے اور معدے میں موجود صحت کے لیے فائدہ مند بیکٹریا کی غذا بن کران کی نشوونما بڑھاتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق کیلے کھانے سے پیٹ پھولنے اور معدے میں درد جیسے مسائل میں کمی آتی ہے۔ نتیجہ طبی شواہد سے عندیہ ملتا ہے کہ کیلے قبض کا باعث بننے کی بجائے اس میں کمی لاتے ہیں اور اس حوالے سے لوگوں کا خیال غلط ہے کہ یہ قبض کا باعث بن سکتے ہیں، تاہم اگر آپ ایسا سوچتے ہیں تو اسے کم کھائیں۔ MNN

انڈا ابالتے وقت اس میں آدھا چمچ سرکہ ڈالیں

اسلام آباد(رورواشت) صرف مال اور دولت پر مشتمل نہیں ہوتی وراثت میں انسان کو بہت سی اور چیزیں بھی ملتی ہیں جن میں علوم اور فنون بھی سرفہرست ہیں اور جو لوگ انہیں سیکھ لیتے ہیں وہی بزرگوں کے حقیقی وارث کہلاتے ہیں، اس آرٹیکل میں ہم صدیوں سے بزرگوں کے استعمال 10 ایسے ٹوٹکے شامل کر رہے ہیں جو آپ کی زندگی کو آسان کردیں گے ۔ نمبر 1 آنکھ میں کوئی چیز چلی جائے تو اگر آنکھ میں کوئی چیز یا تنکا وغیرہ چلا گیا ہے اور نہیں نکل رہا تو اس کو نکالنے کے لیے صدیوں سے آزمودہ اور آسان ترین ٹوٹکہ استعمال کریں اور آنکھ میں کیسٹر آئل کا ایک قطرہ آنکھ کے کنارے پر ڈال دیں اور یاد رکھیں یہ قطرہ آنکھ کے اندر نہیں ڈالنا کنارے پر ڈالنا ہے تا کہ خود بخود گر جائے۔

یہ ٹوٹکا تھوڑی ہی دیر میں آپکی آنکھ کو صاف کردے گا اور تکلیف سے راحت کا باعث بنے گا۔ نمبر 2 تنکا یا کانچ چبھ جائے تو ہاتھ پر پاؤں پر یا جسم کے کسی حصے پر کانچ یا لکڑی کا کوئی باریک ذرہ چبھ جائے تو جہاں تکلیف دہ ہوتا ہے وہاں چھوٹا ہونے کے باعث آسانی سے نہیں نکلتا اور درد کا باعث بنا رہتا ہے ایسے موقع پر شیشے کی کوئی بوتل لیکر اس میں کنارے تک گرم پانی ڈال کر متاثرہ جگہ پر رکھ کر دباؤ ڈالیں تا کہ تھوڑا ویکیوم پیدا ہو اس سے متاثرہ جگہ کے ماس میں کھنچاؤ پیدا ہوگا اور گرم بھاپ چھبے ہوئے ذرے کو باہر کھینچ لے گی۔ نمبر 3 کانچ ٹوٹ جائے تو کانچ کا گلاس وغیرہ ٹوٹ جائے تو ویکیوم کلینر یا جھاڑو سے صفائی کرتے وقت اس بات کا خدشہ رہتا ہے کہ باریک کانچ صاف نہیں ہوگا ایسے موقع پر نرم اور گیلے کپڑے کا استعمال کریں اور کپڑے سے کانچ کو صاف کردیں اس سے تمام باریک ذرات کپڑے پر چپک جائیں گے اور بہترین صفائی ہو جائے گی بعد میں وہ کپڑا اچھینک دیں تا کہ جلد کٹ لگنے سے محفوظ رہے۔ نمبر 4 برتن سے داغ صاف کرنے کے لیے اگر چائے کے کپ یا مگ وغیرہ پر داغ پڑ جائیں تو بغیر کسی کیمیکل کو استعمال کرنے کے لیموں پر تھوڑا نمک لگا کر داغ پر رگڑیں داغ صاف ہو جائیں گے۔

نمبر 5 بریڈ، کیک اور برگر بن کاٹنے کے لیے تازہ بریڈ، برگر بن اور فروٹ کیک وغیرہ اگر باریک سلائسز میں کاٹنے ہوں تو ایک مسئلہ ہوتا ہے اور بریڈ کے ذرات بھرنے لگتے ہیں ایسے موقع پر تیز گرم پانی لیں اور اس میں چھری کو تھوڑی دیر بھگو کر گرم کرلیں اور نکال کر فوراً کسی کپڑے سے صاف کرکے آسانی سے باریک سلائسز میں کاٹ لیں بریڈ وغیرہ آرام سے کٹ جائے گی۔ نمبر 6 انڈہ اُبالتے وقت ٹوٹ جائے تو اگر انڈہ اُبالتے وقت ٹوٹ جائے اور خدشہ ہو کے سفیدی باہر نکل آئے گی تو تھوڑا سرکہ پانی میں ڈال دیں اور انڈے کو اُبلنے دیں اس طریقے سے انڈے کی سفیدی باہر نہیں آئے گی اور انڈہ چھیلنا بھی بہت آسان ہو جائے گا۔ نمبر 7 رنگین کپڑے دھونے سے رنگ اڑنے کا خدشہ ہو تو کچھ کپڑے

رنگ دھلائی کے وقت رنگ چھوڑ دیتے ہیں اور دھل کر پرانے لگنے لگتے ہیں ایسے موقع پر ایک گیلن پانی میں ایک کپ نمک حل کردیں اور رنگین کپڑوں کو رات بھر اس پانی میں بھیگا رہنے دیں اور صبح ان کپڑوں کو دھولیں۔ رنگ نہیں نکلے گا کیونکہ نمک رنگ کو کپڑے پر پکا کر دے گا اور دھلائی کے دوران نکلنے نہیں دے گا۔ نمبر 8 چمڑے کے جوتے چرچرانے کی آواز دیتے ہوں تو اگر چمڑے کے جوتے آواز دینے لگے ہیں تو جوتے کو اندر سے سول نکال کر گری کا تیل جوتے میں لگا دیں اور جب چمڑا تیل جذب کر لے تو سول واپس ڈال دیں آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا اور اگر آواز جوتوں کے اندر سے آتی ہو تو ٹالکم پاوڈر جوتے میں ڈال دیں۔ نمبر 9 بارش ہوگی یا نہیں ویسے آجکل موسمی خبریں اور انٹرنیٹ اس بات سے آگاہ کردیتا کہ موسم کیسا ہوگا مگر اگر ان ذرائع ابلاغ تک رسائی نہ ہو تو صبح کے وقت دیکھنے کے لیے کہ آج بارش ہو گی یا نہیں آسمان کے کنارے پر بادل کے کسی ٹکڑے پر نظر جما کر رکھیں اگر ٹکڑا بڑا ہو رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ موسم ابر آلود ہوگا اور اگر ٹکڑا گھٹ کر چھوٹا ہو رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ موسم صاف ہو جائے گا۔ نمبر 10 پھول تازہ رکھنے کے لیے اگر گلاب یا کسی اور پھول کو دیر تک تازہ رکھنا چاہتے ہیں تو آلو میں باریک سوراخ کر کے پھول کی ٹہنی کو اس سوراخ میں ڈال دیں پھول کئی گھنٹے تازہ رہے گا۔ MNN

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

وزیر کھیل من سکھ منڈاویہ نے ورلڈ پیرا اتھلیٹک چمپئن شپ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی (ایم این این): دارالحکومت دہلی میں منعقد ہونے والی پہلی اور ایونٹ کے لحاظ سے ۱۲ ویں عالمی پیرا اتھلیٹک چمپئن شپ ۲۰۲۵ء میں صرف ۲ دن باقی رہ گئے ہیں۔ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے منگل کو جواہر لال نہرو (جے ایل این) اسٹیڈیم کا دورہ کر کے اس بڑے ایونٹ کی حتمی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ اس پیمانے کے عالمی مقابلوں کی میزبانی کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت میں ایک نئے باب کی نشاندہی کرتا ہے جس سے بین الاقوامی کھیلوں کے مرکز کے طور پر ملک کی پوزیشن مزید مضبوط ہوتی ہے۔ کھیل اور نوجوانوں کے امور کی وزیر مملکت رکشا کھڑسے نے ڈاکٹر منڈاویہ کے ساتھ کھلاڑیوں سے ملاقات اور بات چیت کی۔ مقامی آرگنائزنگ کمیٹی، پیرا اولمپک کمیٹی آف انڈیا (پی سی آئی) اور وزارت کھیل کے کئی سینئر عہدیداروں نے بھی معائنہ میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر منڈاویہ نے اسٹیڈیم کا تفصیلی دورہ کیا، جس میں ایکریڈیٹیشن سینٹر، میڈیکل سینٹر، نئے تعمیر شدہ وارم اپ ایریا اور مین مونڈو ٹریک چیمپئن شامل تھے جس کا انہوں نے ۲۹ اگست کو افتتاح کیا تھا۔ چمپئن شپ کے دوران یہ ٹریک ۱۰۰ سے زائد ممالک کے دنیا کے چند بہترین پیرا اتھلیٹ کی میزبانی کرے گا۔ میزبان ملک کے کل ۷۳ پیرا اتھلیٹ ٹاپ پوزیشن کے لیے مقابلہ کریں گے۔ معائنہ کے دوران، ڈاکٹر منڈاویہ نے کہا وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہندوستان بڑے بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کی میزبانی کے لیے ایک قابل اعتماد مقام کے طور پر ابھرا ہے۔ ان کا یہ یقین کہ دنیا ایک خاندان ہے اور یہ تصور ہمیں دنیا بھر کے کھلاڑیوں کو ہندوستانی سرزمین پر اکٹھا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

ہندوستانی ٹیم ایشیا کپ کے فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم نے بدھ کی رات بنگلہ دیش کو شکست دے کر ایشیا کپ ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ کے فائنل میں قدم رکھا۔ ہندوستانی ٹیم نے پہلے کھیلتے ہوئے ۱۶۸ رن بنائے اور اس کے گیند بازوں نے اچھی بولنگ کرتے ہوئے ۱۹.۳ اوور میں ۱۲۷ رن پر آوٹ کر دیا۔ ہندوستان نے ۲۰ اوور میں ۶ وکٹ پر ۱۶۸ رن بنائے تھے۔ بدھ کو ۱۶۹ رن کے ہدف میں بنگلہ دیشی ٹیم نے اچھی شروعات کی تھی۔ اس کے بعد اوپنر سیف حسن نے تیزی سے ۶۹ رن بنائے۔ پرویز حسین نے ۲۱ رن بنائے۔ ان دونوں کے علاوہ کوئی اور بلے باز اس میچ میں نہیں چل سکا۔ تنزید حسن ایک، توحید ہردوئے ۷، شمیم حسین صفر، کپتان جاوید علی ۴، محمد سیف الدین ۴، رشاد حسین ۲، تنظیم حسن شکیب صفر اور مستفیض الرحمن ۶ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ نسیم احمد ۴ رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ ہندوستان کی جانب سے کلدیپ یادو نے ۳، جسپریت بمراہ اور ورون چکرورتی نے ۲-۲، اکشر پٹیل اور تلک ورما نے ایک ایک وکٹ لیا۔ ایشیا کپ کے سپر فور مقابلے میں بدھ کے روز بنگلہ دیش نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ہندوستان کو ۱۶۸ رن کے اسکور پر روک دیا۔ ہندوستان کے سلامی بلے بازوں نے شروعات میں ہی عمدہ فارم قائم کر لی تھی اور پاور پلے میں ۷۲ رن بنا لیے تھے۔ لیکن شبھمن گل کے آوٹ ہوتے ہی اننگز لڑکھڑا گئی۔ شیوم دوبے کو اوپر بھیجنے کا تجربہ کارگر نہ رہا اور وہ نویں اوور میں رشاد حسین کی گیند پر آوٹ ہو گئے۔ اس کے فوراً بعد رشاد نے بیک ورڈ پوائنٹ پر شاندار فیلڈنگ کرتے ہوئے ابھیشیک شرما کو رن آوٹ کر دیا، جو یقیناً اننگز کا ٹرننگ پوائنٹ ثابت ہوا۔ اس وقت تک ۲۰۰ رن سے زیادہ کا اسکور طے شدہ لگ رہا تھا، مگر ان کے آوٹ ہونے سے ہندوستان کی بیٹنگ کی رفتار کم ہو گئی۔ بنگلہ دیش نے وقفے وقفے سے ہندوستانی بلے بازوں کے وکٹ حاصل کیے۔ ہاردک پانڈیا کی آخر میں شاندار کارکردگی کے باوجود درمیانی اوورس میں سست بیٹنگ ہندوستان کو مہنگی پڑی۔ اکشر پٹیل ڈیتھ اوورز میں فارم حاصل کرنے میں ناکام رہے اور ہندوستان اپنی اننگز کو بھرپور طریقے سے ختم نہ کر سکا۔ ابھیشیک نے اپنی طوفانی بلے بازی جاری رکھتے ہوئے ۳۷ گیندوں پر ۷۵ رن کی شاندار اننگز کھیلی، جس میں ۶ چوکے اور ۵ چھکے شامل تھے۔

ایشیا کپ: پاکستان کی سری لنکا پر فتح، ٹورنامنٹ میں برقرار

نئی دہلی (ایم این این): گیند بازوں کی متاثر کن کارکردگی کے بعد پاکستان نے نچلی صف کے بلے بازوں حسین طلعت (۳۲ ناٹ آوٹ) اور محمد نواز (۳۸ ناٹ آوٹ) کی محتاط اننگز کی بدولت ایشیا کپ کے سپر فور میچ میں سری لنکا کو پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ پاکستان نے ۱۸ اوور میں پانچ وکٹ کے نقصان پر ۱۳۸ رن بنا کر ہدف حاصل کیا۔ سری لنکا کی طرف سے مہیش تھیکشانا، ہسارنگا نے ۲-۲ وکٹیں جبکہ چمیرا کو ایک وکٹ ملی۔ چھوٹے ہدف کا تعاقب کرنے اتری پاکستانی ٹیم کو کافی جدوجہد کرنی پڑی اور اس کے سلامی بلے باز جلدی ہی پویلین لوٹ گئے۔ پاور پلے کا آخری اوور ڈال رہے مہیش تھیکشانا نے کرو یا مرو کے میچ میں فخر زمان (۱۷) اور صاحبزادہ فرحان (۲۴) کو کیچ آوٹ کرا کر پاکستان کو زبردست جھٹکا دیا۔ وانیندو ہسارنگا نے مڈ آف پر ایک ہاتھ سے شاندار کیچ پکڑا۔ پاور پلے کے بعد پاکستان کا اسکور ۲ وکٹوں پر ۴۸ رن تھا۔ چھوٹے ہدف کا تعاقب کر رہی پاکستانی کی ٹیم ابھی سنبھل ہی نہیں پائی تھی کہ ساتواں اوور کر رہے وانیندو ہسارنگا کو پہلے ہی اوور میں وکٹ مل گیا۔ انہوں نے صائم ایوب کو ۲ رن پر آوٹ کر کے واپس پویلین بھیج دیا۔ ہسارنگا نے صائم کا وکٹ لے کر ابرار کے اسٹائل میں جشن منایا۔ واضح رہے ابرار نے بھی ہسارنگا کا وکٹ لے کر ان کے اسٹائل میں خوشی ظاہر کی تھی۔ پاکستان کو ساتویں اوور میں پھر ہسارنگا نے ایک اور دھچکا دیا۔ انہوں نے اوور کی پہلی ہی گیند پر پاکستان کے کپتان سلمان علی کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کر دیا۔ سلمان صرف پانچ رن ہی بنا سکے۔ دشمنتھا چمیرا نے ۱۲ ویں اوور کی پہلی گیند پر محمد حارث کو بولڈ کیا۔ حارث ۱۳ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ چمیرا نے پہلا وکٹ حاصل کیا۔ پاکستان نے ۱۵ ویں اوور میں ۱۰۰ رن کا ہندسہ عبور کر لیا۔ محمد نواز نے تووان تھشارا کے اوور کی پہلی گیند پر چھکا لگا کر ٹیم کے اسکور کو ۱۰۰ کے پار پہنچایا۔ اس سے قبل پاکستان نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ شاہین شاہ آفریدی نے پہلے ہی اوور میں سری لنکا پر دباو بنایا۔ اس میچ میں پاکستان کی گیند بازی اور فیلڈنگ دونوں بہتر رہی۔ پاکستانی گیند بازوں نے سری لنکا کو کبھی دباو سے نہیں نکلنے دیا۔ پاور پلے میں تین وکٹیں لینے سے مدد ملی اور حسین طلعت نے ایک ہی اوور میں دو وکٹیں لے کر سری لنکا کو بڑا دھچکا پہنچایا۔ شاہین آفریدی نے ۲۸ رن کے عوض تین جبکہ حارث روف اور حسین طلعت نے ۲-۲ وکٹیں حاصل کیں۔ کامیندو مینڈس نے مشکل وقت میں شاندار نصف سنچری اسکور کرتے ہوئے ٹیم کے اسکور میں اضافے کو ممکن بنایا، انہوں نے ۴۴ گیندوں پر ۵۰ رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ کپتان چرتھ اسالانکا ۲۰، کوسال پریرا اور ہسارنگا ۱۵، ۱۵ رن اور پاتھم نسانکا ۸ رن بنا کر آوٹ ہوئے، کوسال مینڈس اور داسن شناکا کھاتہ بھی کھول نہ سکے، چمیکا کرونارتنے ۱۷ رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ پاکستان کے شاہین شاہ افریدی نے ۳، حسین طلعت اور حارث روف نے ۲،۲ کھلاڑیوں کو آوٹ کیا، اسپنر ابرار احمد کے حصے میں ایک وکٹ آیا۔

سر پر گیند لگنے سے گیند باز پرسدھ کرشنا زخمی ہو گئے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی تیز گیند باز پرسدھ کرشنا بدھ کو آسٹریلیا اے کے خلاف دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے دوسرے دن ہندوستان اے کی طرف سے کھیلتے ہوئے انجری کا شکار ہو گئے، جس سے انہیں میچ سے دستبردار ہونا پڑا۔ ان کے سر میں چوٹ لگی ہے۔ وہ انڈیا اے کی اننگز کے ۳۹ ویں اوور میں تیز گیند باز ہنری تھورنٹن کے باونسر سے ٹکرا گئے، باونسر ان کے ہیلمٹ سے ٹکرا گیا تاہم انہوں نے لازمی کنکشن حاصل کرنے کے باوجود کھیل جاری رکھا۔ تین اوورز کے بعد ۴۲ ویں اوور کے اختتام پر، وہ اچانک پویلین چلے گئے اور ان کی جگہ نئے بلے باز محمد سراج نے میدان سنبھالا تاہم جب ہندوستان نے اپنا ۹ واں وکٹ گر کر نور برار کی صورت میں گنوایا تو لیش ٹھاکر پرسدھ کے متبادل کے طور پر میدان میں آئے۔ حالانکہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ پرسدھ کی چوٹ کتنی سنگین ہے لیکن ویسٹ انڈیز سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کے انتخاب کے دن ایسا ہونا یقیناً تشویشناک ہے۔ اس وقت میچ کے دوسرے دن آسٹریلیا اے کے ۴۲۰ رن کے جواب میں انڈیا اے کی ٹیم صرف ۱۹۴ رن پر آل اوٹ ہو گئی تھی۔ انڈیا اے کی جانب سے سائی سدرشن نے سب سے زیادہ ۷۵ رن بنائے۔ آسٹریلیا اے کی جانب سے ہنری تھورنٹن نے ۲۳ رن کے عوض سب سے زیادہ چار وکٹ حاصل کیں۔ انڈیا انڈر ۱۹ نے آسٹریلیا انڈر ۱۹ سے سیریز جیت لی۔ نوجوان بلے باز وہبھو سوریہ ونشی کی ۷۰ رن کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان انڈر ۱۹ نے بدھ کو دوسرے ون ڈے میں آسٹریلیا انڈر ۱۹ کو ۵۱ رن سے شکست دے کر ۳ میچوں کی سیریز میں ۰-۲ کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ ۴۹.۴ اوور میں ۳۰۰ رن کا مضبوط مجموعہ اسکور کرنے کے بعد ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیائی ٹیم کو ۲.۴۷ اوور میں ۲۴۹ رن پر آوٹ کر دیا۔ سوریہ ونشی نے ۶۸ گیندوں پر ۷۰ رن میں ۵ چوکے اور ۶ چھکے لگائے۔ انمکت چند کا ریکارڈ توڑتے ہوئے اب یوتھ ون ڈے میں سب سے زیادہ چھکوں (۴۱) کا ریکارڈ وہبھو کے پاس ہے۔ انہوں نے ویہان ملہوترا کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے ۱۱۷ رن کی شراکت داری کی۔ ویہان نے ۷۴ گیندوں پر ۷۰ رن میں ۷ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ ابھگیان کنڈو نے ۷۲ رن کی شراکت کی۔ کنڈو نے اپنی اننگز میں ۵ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ جواب میں آسٹریلیا کی ٹیم جیڈن ڈریپر (۱۰۷ رن) کی سنچری کے باوجود ۲۴۹ رن پر آوٹ ہو گئی۔ آیوش مہاترے نے ۲۷ رن کے عوض ۳ وکٹ حاصل کیے۔

ویسٹ انڈیز سیریز کے لیے ٹیم انڈیا کا اعلان، کرن نائر ڈراپ، رویندر جڈیجہ نائب کپتان مقرر، فہرست دیکھیں

نئی دہلی (ایم این این): حیدرآباد: ہندوستانی ٹیم 2 اکتوبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف ہوم گراونڈ پر دو ٹیسٹ میچ کھیلے گی۔ بی سی سی آئی نے سیریز کے لیے 15 کھلاڑیوں کے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ گل کپتان برقرار ہیں، جب کہ رشبھ پنت کی عدم موجودگی کی وجہ سے رویندر جڈیجہ کو نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ انگلینڈ کے خلاف گزشتہ ٹیسٹ سیریز کے چار اہم کھلاڑیوں کو اسکواڈ سے باہر کیا گیا ہے۔ ان میں کرون نائر، ابھیمانیو ایسورن، آکاش دیپ، اور رشبھ پنت شامل ہیں۔ دیودت پڈیکل اور اکشر پٹیل کو شامل کیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ آٹھ سال بعد ٹیسٹ ٹیم میں واپسی کرنے والے کرون نائر نے دورہ انگلینڈ پر خراب کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے ٹیم سے ڈراپ ہونے کا خطرہ پہلے ہی بن گیا تھا۔ نائر نے صرف ایک نصف سنچری کے ساتھ 25 کی اوسط سے صرف 205 رنز بنائے۔ ابھیمانیو ایسواران صرف اسکواڈ کا حصہ رہے ہیں لیکن انہیں ڈیبیو کرنے کا موقع نہیں۔ اب ان کو ویسٹ انڈیز دورے کے لئے ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ انہیں بارڈر-گواسکر سیریز میں شامل نہیں کیا گیا اور نہ ہی انہیں انگلینڈ میں ایک بھی میچ کھیلنے کا موقع ملا۔ رشبھ پنت انگلینڈ میں چوتھے ٹیسٹ کے دوران زخمی ہو گئے تھے جس کے نتیجے میں انہیں ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ان کی جگہ تمل ناڈو کے کھلاڑی نارائن جگدیسن کو شامل کیا گیا ہے۔ اس دوران تیز گیند باز آکاش دیپ کو بھی ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ شبمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہول، سائی سدرشن، دیودت پاڈیکل، دھرو جورل، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر، اکسر پٹیل، جسپریت بمراہ، کلدیپ یادو، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، نتیش کمار ریڈی اور نارائن جگدیسن۔ روسٹن چیس (کپتان)، جومل وارک (نائب کپتان)، کیولن اینڈرسن، ایلک اتھاناس، جان کیمبل، ٹیگنارائن چندرپال، جسٹن گریوز، شائی ہوپ، ٹیون املاچ، الزاری جوزف، شمر جوزف، برینڈن کنگ، اینڈرسن فلپ، کھری پیئر زاور جیڈن سی۔

ریئل میڈرڈ نے لیوانتے کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ریئل میڈرڈ فٹبال کلب نے منگل کی دیر رات کو لیوانتے فٹبال کلب کو ۴-۱ گول سے شکست دے کر لالیگا میں اپنے فاتحانہ آغاز کو مزید مضبوط کیا۔ کائلیان ایمباپے نے ۶ میچوں میں ۷ لیگ گول کرنے کے لیے اس میچ میں ۲ گول اسکور کیے۔ ژابی الونسو کی ٹیم نے اپنا ۱۰۰ فیصد ریکارڈ برقرار رکھا۔ ونیشیس جونیئر نے شاندار گول کے ساتھ سیزن کا آغاز کیا اور فرانکو مستنٹونو نے بھی لیگ لیڈروں کے لیے گول کیا۔ دوسرے نمبر پر موجود بارسلونا فٹبال کلب کا مقابلہ جمعرات کو ریئل اوویڈو سے ہوگا، جو ہسپانوی چمپئن سے ۵ پوائنٹ پیچھے ہے۔ الونسو نے کہا کہ ''یہ ایک بہت اچھا کھیل تھا۔ شروع سے ہی ہم دفاع میں پوری طرح پرعزم تھے، اور پہلا گول ہمارے لیے بہت اہم تھا، جس سے ہمیں آگے بڑھنے اور اعتماد حاصل کرنے میں مدد ملی۔'

یو ایس اے کرکٹ کی رکنیت معطل، ٹیم کا انتظام آئی سی سی سنبھالے گی

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے امریکہ کو معطل کر دیا۔ یو ایس اے کرکٹ کی معطلی کا ورلڈ کپ میں شرکت پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ امریکی ٹیم فروری میں ہندوستان اور سری لنکا میں ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کھیلے گی۔ آئی سی سی بورڈ نے ورچوئل میٹنگ میں یو ایس اے کرکٹ کو معطل کیا۔ یو ایس اے کرکٹ کی معطلی قیادت اور گورننس میں اصلاحات نہ کرنے پر کی گئی۔ آئی سی سی نے جولائی میں یو ایس اے کرکٹ کو ۳ ماہ کا وقت دیا تھا، یو ایس اے کرکٹ کو آزاد اور شفاف الیکشن کرانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ یو ایس اے کرکٹ پر جامع گورننس اصلاحات کرنے کی شرط عائد کی گئی تھی، یو ایس اے کرکٹ مسلسل جولائی ۲۰۲۴ء سے آئی سی سی کے نوٹس پر تھا۔ یو ایس اے کرکٹ چیئرمین نے اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی سی نے براہ راست اطلاع نہیں دی۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ معطلی کا فوری اثر ۲۰۲۸ء لاس اینجلس اولمپکس پر نہیں پڑیگا، تاہم امریکہ میں کرکٹ کے نیشنل گورننگ باڈی اسٹیٹس کے حصول کا عمل متاثر ہوگا۔ آئی سی سی نے کہا کہ ''یہ فیصلہ، جو آئی سی سی بورڈ نے اپنی میٹنگ کے دوران کیا، یو ایس اے کرکٹ کی جانب سے آئی سی سی کے آئین کے تحت آئی سی سی ممبر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کی بار بار اور مسلسل خلاف ورزیوں پر مبنی ہے۔'' اس میں کہا گیا ہے کہ ''ان میں ایک فعال گورننس ڈھانچہ کو نافذ کرنے میں ناکامی، ریاستہائے متحدہ کی اولمپک اور پیرا اولمپک کمیٹی کے ساتھ نیشنل گورننگ باڈی کا درجہ حاصل کرنے کی سمت میں پیش رفت کا فقدان اور اہم اقدامات شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں ہیں جنہوں نے ریاستہائے متحدہ اور دنیا بھر میں کرکٹ کی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے۔ امریکہ کرکٹ ٹیم نے ۲۰۲۴ء کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں شرکت کی تھی۔

انڈیا انڈر 19 نے آسٹریلیا کے خلاف سیریز جیت لی

نئی دہلی (ایم این این): نوجوان بلے باز وہبھو سوریہ ونشی کی ۷۰ رن، ویہان ملہوترا (۷۰) اور ابھگیان کنڈو (۷۱) کی شاندار بلے بازی کی بدولت نے کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہندوستان انڈر ۱۹ نے بدھ کو دوسرے ون ڈے میں آسٹریلیا انڈر ۱۹ کو ۵۱ رن سے شکست دے کر ۳ میچوں کی سیریز میں ۰-۲ کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ ۴۹.۴ اوورز میں ۳۰۰ رنوں کا مضبوط اسکور بنانے کے بعد ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیائی ٹیم کو ۲.۴۷ اوورز میں ۲۴۹ رنوں پر آوٹ کر دیا۔ سوریہ ونشی نے ۶۸ گیندوں پر ۷۰ رنوں میں ۵ چوکے اور ۶ چھکے لگائے۔ انمکت چند کا ریکارڈ توڑتے ہوئے اب یوتھ ون ڈے میں سب سے زیادہ چھکوں (۴۱) کا ہندوستانی بلے بازوں کا ریکارڈ وہبھو سوریہ ونشی کے پاس ہے۔ انہوں نے ویہان ملہوترا کے ساتھ دوسرے وکٹ کیلئے ۱۱۷ رن کی شراکت داری کی۔ ویہان نے ۷۴ گیندوں پر ۷۰ رن میں ۷ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ ابھگیان کنڈو نے بھی ۷۱ رن کی شراکت کی۔ کنڈو نے اپنی اننگز میں ۵ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی ٹیم جیڈن ڈریپر (۱۰۷) کی سنچری کے باوجود ۲۴۹ رنوں پر آوٹ ہو گئی۔

سلیکٹرز نے سرفراز خان کو کیوں سائیڈ لائن کیا۔ سرفراز خان کے اخراج کی وجہ جانیے کیا ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): حیدرآباد: ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی ہوم سیریز کے لیے ٹیم انڈیا کے اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ بھارتی سلیکٹرز نے جب 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا تو دائیں ہاتھ کے بلے باز سرفراز خان کا نام شامل نہیں کیا گیا جس سے سرفراز کے مداحوں اور کرکٹ شائقین ان کی عدم موجودگی پر کافی حیران رہ گئے۔ اب اس کی وجہ سامنے آگئی ہے۔ سرفراز خان نے حال ہی میں اپنے وزن پر بہت محنت کی ہے۔ اس نے کافی وزن کم کیا ہے اور کافی فٹ ہو گیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم 2 سے 14 اکتوبر تک ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے اب سرفراز خان کو ٹیسٹ سیریز سے باہر کرنے کے حوالے سے اہم بیان دیا ہے۔ انہوں نے انہیں منتخب نہ کرنے کی وجہ بھی بتائی۔ درحقیقت بھارت کے چیف سلیکٹر اجیت آگرکر نے پریس کانفرنس میں سرفراز خان کی ٹیم سے باہر ہونے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سرفراز کواڈریسپس انجری کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہیں۔ وہ فی الحال بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلنس (COE) میں صحت یاب ہو رہے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ سرفراز خان کو انجری کے باعث ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

جے پور لیگ کے آخری میچ میں آج یوپی یودّھا اور بنگلورو بلز مدمقابل

نئی دہلی (ایم این این): تمل تھلائیواز کے خلاف ۱۷ پوائنٹس کی شاندار جیت کے بعد پُراعتماد یوپی یودّھا ۲۵ ستمبر یعنی آج بنگلورو بلز کے خلاف اپنے شاندار فارم کو جاری رکھنے کی کوشش کرے گی۔ یہ میچ سوائی مان سنگھ انڈور اسٹیڈیم میں شام ۸ بجے سے کھیلا جائے گا۔ یودھا نے پچھلے میچ میں ہر شعبے میں دوبارہ رفتار حاصل کی تھی، اب ٹیم کا مقصد لگاتار دوسری جیت درج کر کے پوائنٹس ٹیبل پر آگے بڑھنا ہے۔ ٹیم کی قیادت گگن گوڑا کر رہے ہیں جو بھرپور فارم میں ہیں اور اس سیزن میں انہوں نے اب تک ۷ میچوں میں ۷۶ پوائنٹس حاصل کیے ہیں۔ بھوانی راجپوت اور گمن سنگھ کی اہم شراکتوں نے گوڑا کا بوجھ ہلکا کر دیا ہے جبکہ اکیڈمی کے گریجویٹ شیوم چودھری نے ۶ میچوں میں ۱۲ پوائنٹس (آخری میچ میں ۵) کے ساتھ ریڈ حملے میں نئی توانائی ڈال دی ہے۔ دفاع کے معاملے میں کپتان سمیت سنگوان مسلسل متاثر کن رہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,